تبٰرک الّذی 29

القرآن الکریم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

ركوعاتها ٢ | ٦٧ سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ٧٧ | اٰياتها ٣٠

سورہ ملک مکی ہے اس میں تیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بڑا بابرکت ہے | وہ جو | جس کے ہاتھ میں ہے | بادشاہت | اور وہ | ہر چیز پر

بڑا بابرکت ہے وہ کہ جس کے ہاتھ میں تمام بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۙ (١) الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

پوری قدرت رکھنے والا ہے | وہ ذات جس نے | پیدا کیا | موت کو | اور زندگی کو

پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(1) وہ ذات جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تاکہ وہ تمہیں آزمائے | کون تم میں سے | زیادہ اچھا ہے | عمل میں | اور وہ | سب پر غالب

تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے؟ اور وہ سب پر غالب،

الْغَفُوْرُ ۙ (٢) الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ

بے حد بخشنے والا ہے | وہ ذات جس نے | پیدا کیے | سات | آسمان | اوپر نیچے

بے حد بخشنے والا ہے۔(2) وہ ذات جس نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ

نہیں آپ دیکھو گے | تخلیق میں | رحمٰن کی | کوئی کمی بیشی | پھر آپ لوٹاؤ

تم رحمان کی تخلیق میں کوئی کمی بیشی نہ دیکھو گے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

نگاہ | کیا | تم دیکھتے ہو | کوئی شگاف | پھر | آپ لوٹاؤ | نگاہ

تم نگاہ لوٹاؤ! کیا تم کوئی شگاف دیکھتے ہو؟ (3) پھر

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

بار بار | پلٹ آئے گی | تمہاری طرف | نگاہ | نامراد | اس حال میں کہ وہ

بار بار نگاہ لوٹاؤ! نگاہ تمہاری طرف نامراد ہو کر اس حال میں کہ وہ

حَسِيْرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

تھکی ہوئی ہوگی | اور بلاشبہ یقیناً | سجایا ہم نے | آسمان کو | قریب کے

تھکی ہوئی ہوگی پلٹ آئے گی۔ (4) بلاشبہ یقیناً اور ہم نے قریب کے آسمان کو

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا

چراغوں سے | اور بنایا ہم نے اس کو | مار بھگانے کا ذریعہ | شیطانوں کے لیے | اور تیار کر رکھا ہے ہم نے

چراغوں سے سجایا ہے اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے مار بھگانے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤ وَلِلَّذِيْنَ

ان کے لیے | عذاب | بھڑکتی ہوئی آگ کا | اور ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (5) اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ

کفر کیا | اپنے رب کے ساتھ | عذاب ہے | جہنم کا | اور بہت برا ہے

اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ہے، اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت

الْمَصِيْرُ ⑥ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا

ٹھکانہ | جب | وہ ڈالے جائیں گے | اس میں | وہ سنیں گے | اس کے لیے

برا ٹھکانہ ہے۔ (6) جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے، وہ اُس کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ

گدھے کے زور سے چیخنے کی آواز | اور وہ | جوش مار رہی ہوگی | قریب ہوگی کہ | وہ پھٹ پڑے

گدھے کے زور سے چیخنے کی سی آوازیں سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔(7) قریب ہوگی کہ وہ

مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

غصے سے | جب بھی | ڈالا جائے گا | اس میں | کوئی گروہ | پوچھیں گے اس سے

غصے سے پھٹ جائے۔ جب بھی کوئی گروہ اُس میں ڈالا جائے گا تو اُس کے نگران اُس سے پوچھیں گے:

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى

نگران اس کے | کیا نہیں | آیا تمہارے پاس | کوئی ڈرانے والا | وہ کہیں گے | کیوں نہیں

’’کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا؟‘‘(8) وہ کہیں گے: ’’کیوں نہیں؟

قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

یقیناً | آیا ہمارے پاس | خبردار کرنے والا | تو جھٹلا دیا ہم نے | اور کہا ہم نے | نہیں | نازل کی

ہمارے پاس خبردار کرنے والا آیا تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ

اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

اللہ تعالیٰ نے | کوئی چیز | نہیں | تم سب | مگر | گمراہی میں

اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم ایک

كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ

بڑی | اور وہ کہیں گے | اگر | ہوتے ہم | سنتے | یا | سمجھتے

بڑی گمراہی میں ہو۔‘‘(9) اور وہ کہیں گے: ’’اگر ہم سنتے یا

مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

نہ ہوتے ہم | بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں | سو وہ اعتراف کریں گے | اپنے گناہوں کا

سمجھتے ہوتے تو آج ہم بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں نہ ہوتے۔‘‘(10) سو وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَسُحْقًا | لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | يَخْشَوْنَ

سو دوری ہے | بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے | یقیناً | وہ لوگ جو | ڈرتے ہیں

سو دوری ہے بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے۔(11) یقیناً جو لوگ

رَبَّهُمْ | بِالْغَيْبِ | لَهُمْ | مَّغْفِرَةٌ | وَّاَجْرٌ | كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾

اپنے رب سے | بن دیکھے | ان کے لیے | بخشش ہے | اور اجر | بہت بڑا

بن دیکھے اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں یقیناً اُن کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔(12)

وَاَسِرُّوْا | قَوْلَكُمْ | اَوِاجْهَرُوْا | بِهٖ ؕ | اِنَّهٗ | عَلِيْمٌ

اور چھپاؤ | تم اپنی بات | یا ظاہر کرو | اس کو | یقیناً وہ | خوب جاننے والا ہے

اور تم اپنی بات چھپاؤ یا اُس کو ظاہر کر دو، یقیناً وہ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ | اَلَا | يَعْلَمُ | مَنْ | خَلَقَ ؕ | وَهُوَ

سینوں والی بات | کیا نہیں | وہ جانتا | جس نے | پیدا کیا | اور وہ

وہ تو سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے۔(13) کیا وہی نہیں جانتا جس نے پیدا کیا؟ اور وہ

اللَّطِيْفُ | الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ | هُوَ | الَّذِيْ | جَعَلَ | لَكُمُ ع ١ ١٤

نہایت باریک بیں | خوب باخبر ہے | وہ | وہ ذات ہے جس نے | بنایا | تمہارے لیے

نہایت باریک بیں، خوب باخبر ہے۔(14) وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو

الْاَرْضَ | ذَلُوْلًا | فَامْشُوْا | فِيْ مَنَاكِبِهَا | وَكُلُوْا

زمین کو | تابع | سو چلو | اس کے کندھوں پر | اور کھاؤ

تابع بنا دیا سو تم اُس کے راستوں پر چلو اور اُس کے رزق میں سے

مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ | وَاِلَيْهِ | النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ | ءَاَمِنْتُمْ

اس کے رزق میں سے | اور اس کی طرف | قبروں سے اُٹھ کر جانا | کیا تم بے خوف ہو گئے

کھاؤ اور اُسی کی طرف قبروں سے اُٹھ کر جانا ہے۔(15) کیا تم اُس سے بے خوف ہو گئے کہ جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَّنۡ فِي السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا

اس سے جو | آسمان میں ہے | یہ کہ | وہ دھنسا دے | تمہیں | زمین میں | تو اچانک

آسمان میں ہے وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے؟ تو اچانک

هِيَ تَمُوۡرُ ﴿١٦﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِي السَّمَآءِ

وہ ہچکولے کھانے لگے/ حرکت کرنے لگے | کیا | تم بے خوف ہو گئے | اس سے جو | آسمان میں ہے

وہ ہچکولے کھانے لگے۔(16) کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ

اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ

یہ کہ | وہ بھیج دے | تم پر | پتھراؤ والی آندھی | چنانچہ جلد ہی تم جان لو گے | کیسا ہے

تم پر پتھراؤ والی آندھی بھیج دے؟ پھر جلد ہی تم جان لو گے کہ کیسا ہے

نَذِيۡرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ

میرا ڈرانا | اور بلاشبہ یقیناً | جھٹلایا | ان لوگوں نے جو | ان سے پہلے تھے

میرا ڈرانا؟(17) اور بلاشبہ یقیناً اُن سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا

فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ

پھر کیسا | تھا | میرا عذاب | اور کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | طرف | پرندوں کی

پھر کیسا تھا میرا عذاب؟(18) اور کیا اُنہوں نے

فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقۡبِضۡنَ ؕؔ مَا يُمۡسِكُهُنَّ

اپنے اوپر | پر پھیلائے ہوئے | اور سمیٹ لیتے ہیں | نہیں | تھامتا انہیں

اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا اس حال میں کہ وہ پر پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں

اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيۡءٍۭ بَصِيۡرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنۡ

سوائے | رحمٰن کے | بلاشبہ وہ | ہر چیز کو | خوب دیکھنے والا ہے | یا کون ہے

رحمان کے سوا اُنہیں کوئی نہیں تھامتا، بلاشبہ وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔(19)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
وہ جو	وہ	لشکر ہے	تمہارے لیے	مدد کرے تمہاری

یا کون ہے وہ جو تمہارا لشکر ہو، جو رحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے؟

مِّنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ ؕ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾
سوائے	رحمٰن کے	نہیں	کافر	مگر	دھوکے میں

کافر دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔(20)

اَمَّنْ	هٰذَا الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ
یا کون ہے	وہ جو	رزق دے تمہیں	اگر	وہ روک لے

یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ اپنا رزق

رِزْقَهٗ ۚ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِيْ عُتُوٍّ	وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾	اَفَمَنْ
رزق اپنا	بلکہ	وہ اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور گریز پر	تو کیا جو شخص

روک لے؟ بلکہ وہ سرکشی اور گریز پر اَڑے ہوئے ہیں۔(21) تو کیا

يَّمْشِيْ	مُكِبًّا	عَلٰى	وَجْهِهٖٓ	اَهْدٰٓى
چل رہا ہے	الٹا ہو کر	اوپر	اپنے چہرے کے	زیادہ ہدایت یافتہ ہے

وہ شخص زیادہ ہدایت یافتہ ہے جو اوندھے منہ چلتا ہے؟

اَمَّنْ	يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾
یا جو شخص	چلتا ہے	درست ہو کر	سیدھے راستے پر

یا وہ شخص جو درست ہو کر سیدھے راستے پر چلتا ہے؟(22)

قُلْ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ
کہہ دو	وہ وہی ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور بنائے	تمہارے لیے

کہہ دو وہ (اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	قَلِيْلًا	مَّا
کان	اور آنکھیں	اور دل	بہت کم ہے	جو

کان، آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت کم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ
تم شکر ادا کرتے ہو	کہہ دو	وہ	وہی ہے جس نے	پھیلایا تمہیں

شکر ادا کرتے ہو۔(23) کہہ دو وہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے

فِي الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى
زمین میں	اور اسی کی طرف	تم جمع کیے جاؤ گے	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگا

اور اُسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔(24) اور وہ کہتے ہیں

هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾	قُلْ	اِنَّمَا
یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دو	یقیناً

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ (25) کہہ دو یقیناً

الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ ۪	وَاِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ
علم	پاس ہے	اللہ تعالیٰ کے	اور حقیقتاً	میں	ڈرانے والا ہوں

اس کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور حقیقتاً میں کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ
کھلا	پس جب	وہ دیکھیں گے اس کو	قریب سے	بگڑ جائیں گے	چہرے

ڈرانے والا ہوں۔(26) پس جب وہ اُس کو قریب سے دیکھیں گے تو اُن کے چہرے بگڑ جائیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَقِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ
ان لوگوں کے	جنہوں نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہی ہے	وہ جس کو

جنہوں نے کفر کیا اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

تھے تم | ساتھ اس کے | مانگا کرتے | کہہ دو | کیا تم نے دیکھا | اگر

جس کو تم مانگا کرتے تھے۔(27) کیا تم نے دیکھا کہ اگر

اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ

ہلاک کردے مجھے | اللہ تعالیٰ | اور جو | میرے ساتھ ہیں | یا وہ رحم کرے ہم پر | تو کون

اللہ تعالیٰ مجھے اور ان کو ہلاک کردے جو میرے ساتھ ہیں یا وہ ہم پر رحم فرمائے تو

يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ

پناہ دے گا | کافروں کو | عذاب سے | دردناک | کہہ دو | وہ

کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟(28) کہہ دو کہ وہ

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

وسیع رحمت والا ہے | ایمان لائے ہم | اس پر | اور اس پر | بھروسہ کیا ہم نے

وسیع رحمت والا ہے، اُسی پر ہم ایمان لائے اور اُسی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے،

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ

تو جلد ہی تم جان لوگے | کون | وہ | کھلی گمراہی میں ہے | کہہ دو

تو جلد ہی تم جان لوگے کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہوا ہے؟(29) کہہ دو

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

کیا تم نے دیکھا | اگر | ہو جائے | پانی تمہارا | گہرا | تو کون ہے جو

کہ کیا تم نے دیکھا اگر تمہارا پانی گہرا چلا جائے تو تو کون ہے جو

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

لادے گا تمہیں | بہتا ہوا پانی

تمہیں بہتا ہوا پانی لادے گا؟(30)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتها ٥٢ | # ٦٨ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ٢ | رکوعاتها ٢

سُورہ قلم مکی ہے اس میں باون آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام　اللہ کے　وسیع رحمت والا　نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

نٓ　وَالْقَلَمِ　وَمَا　يَسْطُرُوْنَ ①　مَآ　اَنْتَ

ن　قسم ہے قلم کی　اور جو　وہ لکھتے ہیں　ہرگز نہیں　آپ

ن۔ قلم کی قسم اور اُس کی قسم جو وہ لکھتے ہیں! (1) آپ اپنے رب کے

بِنِعْمَةِ　رَبِّكَ　بِمَجْنُوْنٍ ②　وَاِنَّ　لَكَ　لَاَجْرًا

فضل سے　اپنے رب کے　دیوانے　اور یقیناً　آپ کے لیے　یقیناً اجر ہے

فضل سے ہرگز دیوانے نہیں ہیں۔(2) اور آپ کے لئے یقیناً ایسا اجر ہے جو

غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ③　وَاِنَّكَ　لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④　فَسَتُبْصِرُ

منقطع ہونے والا نہیں ہے　اور بلاشبہ آپ　یقیناً عظیم اخلاق پر ہیں　چنانچہ جلد ہی آپ دیکھیں گے

منقطع ہونے والا نہیں ہے۔(3) اور بلاشبہ آپ یقیناً عظیم اخلاق پر ہیں۔ (4) چنانچہ جلد ہی آپ بھی دیکھیں گے

وَيُبْصِرُوْنَ ⑤　بِاَيِّكُمُ　الْمَفْتُوْنُ ⑥　اِنَّ　رَبَّكَ

اور وہ بھی دیکھیں گے　کہ تم میں سے کون　فتنے میں ڈالا ہوا ہے　بلاشبہ　تمہارا رب

اور وہ بھی دیکھیں گے ۔ (5) کہ تم میں سے کون فتنے میں ڈالا ہوا ہے؟(6) بلاشبہ تمہارا رب

هُوَ　اَعْلَمُ　بِمَنْ　ضَلَّ　عَنْ سَبِيْلِهٖ　وَهُوَ

وہ　زیادہ جاننے والا ہے　اس کو جو　بھٹک گیا　اس کے راستے سے　اور وہ

ہی زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو اُس کے راستے سے بھٹک گیا اور وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝ فَلَا تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝

زیادہ جاننے والا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو چنانچہ نہ آپ کہا مانیں جھٹلانے والوں کا

ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی زیادہ جاننے والا ہے۔(7) چنانچہ آپ جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں۔(8)

وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ۝ وَلَا تُطِعۡ

وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں اور مت آپ کہنا ماننا

وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔(9) اور کسی ایسے شخص کا کہنا مت ماننا

كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ

ہر بہت قسمیں کھانے والے کا ذلیل کا بہت طعنے دینے والے بہت دوڑ دھوپ کرنے والے کا

جو بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل ہے۔(10) بہت طعنے دینے والا، چغلی میں بہت دوڑ دھوپ کرنے والا ہے۔(11)

بِنَمِيۡمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ۝

چغلی کے ساتھ بہت روکنے والے کا بھلائی سے حد سے بڑھنے والے کا سخت گناہ گار ہے

بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، سخت گناہ گار ہے۔(12) سخت مزاج، اکھڑ ہے،

عُتُلٍّ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ ۝ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ

سخت مزاج ہے بعد اس کے بے نسب یہ کہ ہے مال والا

پھر اس کے بعد بے نسب بھی ہے۔(13) یہ کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔(14)

وَّبَنِيۡنَ ۝ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ

اور بیٹوں والا جب پڑھی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات کہتا ہے کہانیاں ہیں

جب ہماری آیات اُس پر پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے

الۡاَوَّلِيۡنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ ۝ اِنَّا

پہلوں کی جلد ہی ہم داغ لگائیں گے اس کو ناک پر یقیناً ہم نے

پہلوں کی کہانیاں ہیں۔(15) جلد ہی ہم اُس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔(16) یقیناً ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

آزمائش میں ڈالا انہیں جیسے آزمائش کی تھی ہم نے باغ والوں کو جب انہوں نے قسم کھائی

اُنہیں بھی ویسے ہی آزمائش میں ڈالا ہے جیسے ہم نے باغ والوں کی آزمائش کی تھی، جب اُنہوں نے قسم کھائی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ

اس کا پھل ضرور توڑ لیں گے صبح سویرے ہی اور نہیں وہ استثناء کررہے تھے چنانچہ پھر گیا

کہ وہ صبح سویرے ہی اُس کا پھل ضرور توڑ لیں گے۔(17) وہ استثنا نہیں کررہے تھے۔(18)

عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾

اس (باغ) پر پھرنے والا (عذاب) تیرے رب کی طرف سے حالانکہ وہ سو رہے تھے

چنانچہ تیرے رب کی طرف سے ایک اچانک عذاب پھر گیا حالانکہ وہ سو رہے تھے۔(19)

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾

تو وہ صبح کو ہو گیا کٹی ہوئی فصل کی مانند پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا صبح ہوتے ہی

تو وہ باغ صبح کو کٹی ہوئی فصل کی مانند ہو گیا۔(20) پھر صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔(21) یہ کہ

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾

یہ کہ صبح صبح (پہنچو) اپنی کھیتی پر اگر ہو تم پھل توڑنے والے

صبح صبح اپنی کھیتی پر پہنچو، اگر تم پھل توڑنے والے ہو۔(22)

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا

چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے یہ کہ ہرگز داخل نہ ہونے پائے

چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے۔(23)

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ

آج تمہارے پاس کوئی مسکین اور وہ صبح صبح نکلے روکنے پر

کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس (باغ میں) ہرگز داخل نہ ہونے پائے۔(24) اور صبح صبح وہ نکلے (اس خیال میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْٓا	اِنَّا
قادر تھے	مگر جب	انہوں نے دیکھا اس کو	انہوں نے کہا	یقیناً ہم

کہ وہ مسکین کو روکنے پر قادر تھے۔(25) مگر جب انہوں نے اس باغ کو دیکھا تو کہا "یقیناً ہم

لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾	قَالَ
ضرور راستہ بھولے ہوئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہیں	کہا

ضرور راستہ بھولے ہوئے ہیں۔(26) بلکہ ہم محروم ہیں۔"(27)

اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾
ان میں سے بہتر آدمی نے	کیا نہیں	میں کہتا تھا	تمہیں	کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے

اُن میں سے بہتر آدمی نے کہا: "کیا میں تمہیں کہتا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟"(28)

قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾
انہوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا رب	بلاشبہ ہم	ہم ہی تھے	ظالم

اُنہوں نے کہا: "پاک ہے ہمارا رب۔ بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے۔"(29)

فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾	قَالُوْا
پھر متوجہ ہوا	بعض ان کا	اوپر بعض کے	آپس میں ملامت کرتے ہوئے	انہوں نے کہا

پھر وہ ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر آپس میں ملامت کرنے لگے۔(30) اُنہوں نے کہا:

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾	عَسٰى	رَبُّنَآ
ہائے ہماری بربادی	یقیناً ہم	تھے	حد سے بڑھے ہوئے	اُمید ہے	رب ہمارا

ہائے ہماری بربادی یقیناً ہم حد سے بڑھے ہوئے تھے۔(31) اُمید ہے ہمارا رب

اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ	اِلٰى
یہ کہ	بدلے میں دے گا ہمیں	بہتر	اس سے	یقیناً ہم	طرف

ہمیں اس کے بدلے میں اس سے بہتر باغ دے گا، یقیناً ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ

اپنے رب ہی کی | راغب ہونے والے | یونہی | عذاب آتا ہے | اور یقیناً عذاب

اپنے رب ہی کی طرف راغب ہونے والے ہیں۔" (32) اسی طرح عذاب آتا ہے

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ

آخرت کا | بڑا ہے | کاش | ہوتے | وہ جانتے | یقیناً

اور یقیناً آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔(33)

لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ

ڈرنے والوں کے لیے | ان کے رب کے پاس | جنتیں ہیں | نعمت والی | تو کیا ہم کردیں

یقیناً اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے اُن کے ربّ کے پاس نعمت والی جنتیں ہیں۔(34) تو کیا ہم

الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾

فرماں برداروں کو | مجرموں کی طرح | تمہیں کیا ہے | کیسے | تم فیصلے کرتے ہو

فرماں برداروں کو مجرموں کی طرح کردیں گے؟(35) تمہیں کیا ہے، تم کیسے فیصلہ کرتے ہو؟(36)

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ

یا تمہارے پاس | کوئی کتاب ہے | جس میں | تم پڑھتے ہو | بلاشبہ | تمہارے لیے

یا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟(37) کہ بلاشبہ تمہارے لیے

فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ

اس میں | البتہ وہی جو | تم پسند کرتے ہو | یا | تمہارے لیے | کوئی عہد ہیں

اُس میں وہی ہوگا جو تم پسند کرتے ہو۔(38) یا تمہارے لیے ہمارے ذمے کوئی عہد ہیں،

عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

ہمارے ذمے | پہنچنے والے ہیں | قیامت کے دن تک | یقیناً | تمہارے لیے

جو قیامت کے دن تک پہنچنے والے ہیں کہ تمہارے لیے یقیناً وہی ہوگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۵

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ

البتہ وہ ہوگا جس کا | تم فیصلہ کرو گے | آپ ان سے پوچھیے | ان میں سے کون | اس کا

جس کا تم فیصلہ کرو گے۔(39) ان سے پوچھیے کہ اُن میں سے کون اس کا ضامن ہے؟(40)

زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا

ضامن ہے | یا ان کے | کچھ شریک ہیں | تو وہ لے آئیں | اپنے شریکوں کو | اگر | ہیں وہ

یا اُن کے کچھ شریک ہیں تو وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ

سچے | جس دن | کھول دیا جائے گا | پنڈلی سے | اور وہ بلائے جائیں گے

سچے ہیں۔(41) جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور وہ سجدوں کے لیے بلائے جائیں گے

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

سجدوں کے لیے | تو نہ | وہ استطاعت رکھیں گے | جھکی ہوں گی | نگاہیں ان کی

تو وہ استطاعت نہیں رکھیں گے۔(42) اُن کی نگاہیں جھکی ہوں گی،

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

چھائی ہوگی ان پر | ذلت | حالانکہ بلاشبہ | تھے وہ | بلائے جاتے | سجدوں کے لیے

ذلت اُن پر چھا رہی ہوگی، حالانکہ بلاشبہ

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا

جب کہ وہ | صحیح سالم تھے | چنانچہ چھوڑ دو مجھے | اور اس کو جو | جھٹلاتا ہے | اس

انہیں سجدوں کے لئے بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سالم تھے۔(43) چنانچہ مجھے اور اس کو چھوڑ دو جو اس کلام کو جھٹلاتا ہے

الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾

کلام کو | ہم انہیں آہستہ آہستہ لے جائیں گے | جہاں سے | نہیں وہ جانیں گے

ہم ضرور انہیں آہستہ آہستہ لے جائیں گے جہاں سے وہ نہیں جانیں گے۔(44)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاُمۡلِیۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِیۡ مَتِيۡنٌ ﴿۴۵﴾ اَمۡ تَسۡـَٔـلُهُمۡ

اور میں مہلت دے رہا ہوں ان کو یقیناً خفیہ تدبیر میری بہت مضبوط ہے یا آپ مانگتے ہیں ان سے

اور میں اُن کو مہلت دوں گا، یقیناً میری خفیہ تدبیر بہت مضبوط ہے۔(45) یا آپ اُن سے کوئی اجرت مانگتے ہیں

اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ ج اَمۡ عِنۡدَهُمُ

کوئی اجرت کہ وہ تاوان سے بوجھل ہیں یا ان کے پاس

کہ وہ تاوان سے بوجھل ہیں؟(46) یا اُن کے پاس غیب ہے تو وہ

الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا

غیب کا علم ہے تو وہ لکھتے ہیں چنانچہ آپ صبر کرو اپنے رب کے حکم تک اور نہ

لکھتے ہیں؟(47) چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم تک صبر کرو اور مچھلی والے کی مانند نہ ہو جاؤ،

تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰی وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ ط

تم ہو جاؤ مچھلی والے کی مانند جب اس نے پکارا حالانکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا

جب اُس نے دُعا کی حالانکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔(48)

لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ

اگر نہ ہوتا یہ کہ سنبھال لیا اسے نعمت نے اس کے رب کی تو پھینک دیا جاتا

اگر یہ نہ ہوتا کہ اُس کے رب کی نعمت نے اسے سنبھال لیا تو

بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ

چٹیل زمین میں اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا پھر اسے منتخب کیا اس کے رب نے

وہ مذمت کیا ہوا چٹیل زمین میں پھینک دیا جاتا۔(49) پھر اُس کے رب نے اُسے منتخب کیا، پس اسے

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

پس شامل کر دیا اس کو نیک لوگوں میں اور یہ کہ قریب ہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

نیک لوگوں میں شامل کر دیا۔(50) اور قریب ہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ

ضرور پھسلا دیں آپ کو | اپنی نگاہوں سے | جب | وہ سنتے ہیں | ذکر کو | اور کہتے ہیں

آپ کو اپنی نگاہوں سے ضرور ہی پھسلا دیں، جب وہ ذکر سنتے ہیں اور کہتے ہیں:

اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۝٥١ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝٥٢ ع

یقیناً وہ | بالکل دیوانہ ہے | حالانکہ نہیں ہے | وہ | علاوہ | نصیحت کے | تمام جہانوں کے لیے

"یقیناً یہ تو بالکل دیوانہ ہے۔" (51) حالانکہ وہ تمام جہانوں کے لیے نصیحت کے علاوہ کچھ نہیں۔ (52)

الربع ع ١٩ ٢ وقف لازم

٦٩ سُوۡرَةُ الۡحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ ٧٨

اٰیاتھا ٥٢ — رکوعاتھا ٢

سورہ حاقہ مکی ہے اس میں باون آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَآقَّةُ ۝١ مَا الۡحَآقَّةُ ۝٢ وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا

حق ثابت ہونے والی | کیا ہے | حق ثابت ہونے والی | اور کس چیز نے | خبر دی آپ کو | کیا ہے

حق ثابت ہونے والی۔ (1) کیا ہے حق ثابت ہونے والی؟ (2) اور کس چیز نے آپ کو خبر دی کہ کیا ہے

الۡحَآقَّةُ ۝٣ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَعَادٌۢ بِالۡقَارِعَةِ ۝٤

حق ثابت ہونے والی | جھٹلایا تھا | ثمود نے | اور عاد نے | کھڑکھڑانے والی کو

حق ثابت ہونے والی؟ (3) ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا۔ (4)

فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِكُوۡا بِالطَّاغِيَةِ ۝٥ وَاَمَّا

سو جو | ثمود تھے | سو انہیں ہلاک کیا گیا | حد سے بڑھی ہوئی آواز سے | اور جو

سو جو ثمود تھے انہیں ایک حد سے بڑھی ہوئی آواز سے ہلاک کیا گیا۔ (5) اور جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَادٌ فَأُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦

عاد تھے تو وہ ہلاک کر دیے گئے سخت ٹھنڈی تند و تیز آندھی سے قابو سے باہر ہونے والی تھی

عاد تھے تو وہ سخت ٹھنڈی، تند و تیز آندھی سے ہلاک کر دیے گئے جو قابو سے باہر ہونے والی تھی۔(6)

سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ

اس نے مسلط کر دیا اس کو ان پر سات راتیں اور آٹھ دن

اس نے اسے سات راتیں اور آٹھ دن ان پر جڑ کاٹ دینے کے لیے مسلسل چلائے رکھا،

حُسُوۡمًا فَتَرَى الۡقَوۡمَ فِيۡهَا صَرۡعٰى كَاَنَّهُمۡ

جڑ کاٹ دینے کے لیے سو آپ دیکھیں گے قوم کو اس میں پچھاڑے گئے گویا کہ وہ

سو آپ دیکھیں گے وہ اس طرح پچھاڑے گئے گویا

اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧ فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ ۝٨

تنے ہیں کھجور کے گری ہوئی تو کیا آپ دیکھتے ہو ان میں کوئی بھی باقی رہنے والا

گری ہوئی کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں۔(7) کیا آپ اُن میں کوئی بھی باقی رہنے والا دیکھتے ہو؟(8)

وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ

اور ارتکاب کیا فرعون نے اور جو اس سے پہلے تھے اور الٹائی گئی بستیوں نے بھی

اور فرعون نے اور جو اُس سے پہلے تھے اور اُلٹائی گئی بستیوں نے بھی

بِالۡخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ

گناہوں کا پس انہوں نے نافرمانی کی رسول کی اپنے رب کے تو اس نے پکڑا انہیں

گناہوں کا ارتکاب کیا تھا۔(9) پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں

اَخۡذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ

گرفت بڑی سخت بے شک ہم ہی نے جب حد سے گزر گیا پانی

بڑی سخت گرفت میں پکڑا۔(10) بے شک جب پانی حد سے گزر گیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً

سوار کر دیا تمہیں | کشتی میں | تا کہ ہم بنا دیں اس کو | تمہارے لیے | نصیحت

تو ہم ہی نے تمہیں کشتی میں سوار کر دیا۔(11) تا کہ ہم اُس کو تمہارے لیے نصیحت بنا دیں

وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

اور یاد رکھیں اس کو | کان | یاد رکھنے والے | چنانچہ جب | پھونکا جائے گا | صور میں

اور یاد رکھنے والے کان اُس کو یاد رکھیں۔(12) چنانچہ جب صور میں پھونکا جائے گا،

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

پھونکنا | ایک | اور اٹھایا جائے گا | زمین کو | اور پہاڑوں کو

ایک بار پھونکنا۔(13) اور زمین اور پہاڑوں کو اُٹھایا جائے گا اور دونوں ٹکرا دیے جائیں گے،

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

پھر ٹکرا دیا جائے گا | ٹکرانا | ایک ہی | تو اس دن | واقع ہو جائے گی | واقع ہونے والی

ایک ہی بار ٹکرا دینا۔(14) تو اُس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔(15)

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

اور پھٹ جائے گا | آسمان | تو وہ | اس دن | کمزور بھرا ہوگا

اور آسمان پھٹ جائے گا تو اُس دن وہ کمزور، بھرا ہوگا۔(16)

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

اور فرشتے | اس کے کناروں پر | اور اٹھائیں گے | عرش | تیرے رب کا

اور فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے اور اُس دن تیرے رب کے عرش کو

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ ط يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ

اپنے اوپر | اس دن | آٹھ (فرشتے) | اس دن | تم پیش کیے جاؤ گے

آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائیں گے۔(17) اُس دن تم پیش کیے جاؤ گے، تم سے کوئی چھپی ہوئی چیز

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ⑱ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

نہ چھپی رہ جائے گی | تم سے | کوئی چھپی ہوئی چیز | سو جس کو | دیا گیا

چھپی نہ رہ جائے گی۔(18) سو جس کو اُس کا نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا

نامہ اعمال اس کا | اس کے دائیں ہاتھ میں | تو وہ کہے گا | یہ لو | پڑھو

تو وہ کہے گا: "لو! میرا نامۂ اعمال پڑھو۔(19)

كِتٰبِيَهْ ⑲ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ⑳

میرا نامہ اعمال | یقیناً میں | یقین رکھتا تھا | بلا شبہ میں | ملنے والا ہوں | اپنے حساب سے

یقیناً میں یقین رکھتا تھا کہ بلا شبہ میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔"(20) پھر وہ

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ ㉑ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ㉒ قُطُوْفُهَا

پس وہ | پسندیدہ زندگی میں (ہوگا) | عالی مقام جنت میں | اس کے پھل

پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔(21) عالی مقام جنت میں۔(22) جس کے پھل قریب ہوں گے۔(23)

دَانِيَةٌ ㉓ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ

قریب ہوں گے | کھاؤ | اور پیو | مزے سے | بدلے میں ان کے جو | تم نے آگے بھیجے

مزے سے کھاؤ پیو اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے

فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ㉔ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

دنوں میں | گزرے | اور لیکن | جس کو | دیا جائے گا | نامہ اعمال اس کا

گزرے دنوں میں آگے بھیجے تھے۔(24) لیکن جس کو اُس کا نامۂ اعمال

بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ㉕

بائیں ہاتھ میں اس کے | تو وہ کہے گا | اے کاش! | نہ دیا جاتا مجھے | میرا نامہ اعمال

بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: "اے کاش! میرا نامۂ اعمال مجھے نہ دیا جاتا!(25)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ

اور نہ | میں جان پاتا | کیا ہے | میرا حساب | اے کاش! | ہوتی وہ

اور میں نہ جان پاتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ (26) اے کاش! وہی موت

الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ

فیصلہ کن | نہ کام آیا | میرے | میرا مال | برباد ہوگئی

فیصلہ کن ہوتی! (27) میرا مال میرے کام نہ آیا۔ (28)

عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ

مجھ سے | میری حکومت | پکڑو اسے | طوق ڈال دو اسے | پھر | جہنم میں

میری حکومت مجھ سے برباد ہوگئی۔ (29) پکڑو اسے، اُسے طوق ڈال دو۔ (30) پھر اُسے جہنم میں

صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

جھونک دو اسے | پھر | ایسی زنجیر میں | پیمائش جس کی | ستر | ہاتھ ہے

جھونک دو۔ (31) ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے

فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾ إِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾

داخل کر دو اس کو | یقیناً وہ | تھا | نہیں ایمان لاتا | اللہ تعالیٰ پر | عظیم

اس کو جکڑ دو۔ (32) وہ عظیم اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتا تھا۔ (33)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ

اور نہ ہی | ترغیب دیتا تھا | اوپر | کھانا کھلانے کی | مسکین کو | سو نہیں

اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔ (34)

لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ وَّلَا طَعَامٌ إِلَّا

اس کا | آج | یہاں | کوئی غم خوار دوست | اور نہ ہے | کوئی کھانا | سوائے

سو آج یہاں اُس کا کوئی غم خوار دوست نہیں۔ (35) اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ١ ٣٤ ٥

مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝٣٦ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝٣٧ فَلَآ

پیپ کے | نہیں | جسے کھاتا | سوائے | خطا کاروں کے | پس نہیں

پیپ کے سوا اُس کے لیے کوئی کھانا ہے۔(36) جسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔(37) پس نہیں

اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٨ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝٣٩

میں قسم کھاتا ہوں | ان چیزوں کی جنہیں | تم دیکھتے ہو | اور جنہیں | نہیں تم دیکھتے

میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی بھی جنہیں تم دیکھتے ہو!(38) اور اُن کی بھی جنہیں تم نہیں دیکھتے!(39)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝٤٠ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ

یقیناً وہ | قول ہے | ایک معزز پیغام لانے والے کا | اور نہیں | وہ قول

یقیناً وہ ایک معزز پیغام لانے والے کا قول ہے۔(40) اور وہ کسی شاعر کا قول

شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝٤١ وَلَا بِقَوْلِ

کسی شاعر کا | بہت ہی کم ہے | جو | تم ایمان لاتے ہو | اور نہ | قول ہے

نہیں ہے، تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔(41) اور نہ

كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٤٢ تَنْزِيْلٌ

کسی کاہن کا | بہت کم ہی ہے | جو | نصیحت قبول کرتے ہو | یہ نازل کیا ہوا ہے

کسی کاہن کا قول ہے، تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔(42)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٣ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

جہانوں کے رب کی طرف سے | اور اگر | کوئی بات گھڑ کر لاتا | ہم پر | بعض

یہ جہانوں کے رب کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے۔(43) اور اگر وہ ہم پر کوئی

الْاَقَاوِيْلِ ۝٤٤ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝٤٥ ثُمَّ

باتیں | تو یقیناً پکڑ لیتے ہم | اس کو | دائیں ہاتھ سے | پھر

بات گھڑ کر لاتا۔(44) تو یقیناً ہم اُس کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے۔(45) پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾	فَمَا	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ
یقیناً ہم کاٹ دیتے	اس کی	رگِ جان	پھر نہ ہوتا	تم میں سے	کوئی بھی

یقیناً ہم اُس کی رگِ جان کاٹ دیتے۔(46) پھر تم میں سے کوئی بھی

عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾	وَاِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾
اس سے	روکنے والا	اور یقیناً وہ	بلاشبہ ایک نصیحت ہے	اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے

اُس سے روکنے والا نہ ہوتا۔(47) اور یقیناً وہ اُن کے لئے بلاشبہ ایک نصیحت ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرکر رہتے ہیں۔(48)

وَاِنَّا	لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾
اور یقیناً ہم	ضرور جانتے ہیں	بلاشبہ	تم میں سے	کچھ جھٹلانے والے بھی ہیں

اور یقیناً ہم ضرور جانتے ہیں کہ بلاشبہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں۔(49)

وَاِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	وَاِنَّهٗ
اور بلاشبہ وہ	یقیناً پچھتاوا ہے	کافروں کے لیے	اور یقیناً وہ

اور بلاشبہ یقیناً وہ کافروں کے لیے پچھتاوا ہے۔(50) اور یقیناً وہ

لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾
بالکل یقینی حق ہے	چنانچہ تسبیح کریں آپ	اپنے رب عظیم کے نام کی

بالکل یقینی حق ہے۔(51) چنانچہ آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کریں۔(52)

ع ۲ ۱۵ ۶

ایاتها ۴۴ — ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — رکوعاتها ۲

سُورہ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍۙ (١)	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ
سوال کیا ہے	سوال کرنے والے نے	عذاب کا	جو واقع ہونے والا ہے	کافروں کے لیے

سوال کرنے والے نے واقع ہونے والے عذاب کا سوال کیا ہے۔(1) کافروں کے لیے،

لَيۡسَ	لَهٗ	دَافِعٌۙ (٢)	مِّنَ اللّٰهِ	ذِى الۡمَعَارِجِؕ (٣)
نہیں	اس کو	کوئی ہٹانے والا	اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے	جو (عروج) کے زینوں والا ہے

اُس کو ہٹانے والا کوئی نہیں۔(2) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو عروج کے زینوں والا ہے۔(3)

تَعۡرُجُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوۡحُ	اِلَيۡهِ	فِىۡ يَوۡمٍ	كَانَ
چڑھیں گے	فرشتے	اور روح	اس کی طرف	ایک دن میں	ہے

فرشتے اور رُوح اُس کی طرف چڑھیں گے ایک ایسے دن میں

مِقۡدَارُهٗ	خَمۡسِيۡنَ	اَلۡفَ	سَنَةٍۚ (٤)	فَاصۡبِرۡ	صَبۡرًا
جس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال	چنانچہ آپ صبر کریں	صبر

جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔(4) چنانچہ آپ صبر کریں،

جَمِيۡلًا (٥)	اِنَّهُمۡ	يَرَوۡنَهٗ	بَعِيۡدًاۙ (٦)	وَّنَرٰٮهُ	قَرِيۡبًاؕ (٧)
بہت اچھا	یقیناً وہ	دیکھتے ہیں اسے	دور	اور ہم دیکھتے ہیں اسے	قریب

بہت اچھا صبر۔(5) یقیناً وہ اُسے دُور دیکھتے ہیں۔(6) اور ہم اُسے قریب دیکھتے ہیں۔(7)

يَوۡمَ	تَكُوۡنُ	السَّمَآءُ	كَالۡمُهۡلِۙ (٨)	وَتَكُوۡنُ	الۡجِبَالُ
جس دن	ہو جائے گا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور ہو جائیں گے	پہاڑ

اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔(8) اور پہاڑ

كَالۡعِهۡنِۙ (٩)	وَلَا	يَسۡـَٔلُ	حَمِيۡمٌ	حَمِيۡمًاۚ (١٠)
دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح	اور نہ	پوچھے گا	دلی دوست	کسی دلی دوست کو

دھنکی ہوئی رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گے۔(9) اور کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو نہ پوچھے گا۔(10)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ

حالانکہ انہیں وہ دکھائے جائیں گے	چاہے گا	مجرم	کاش	وہ فدیے میں دے دے

(حالانکہ) وہ انہیں دِکھائے جائیں گے، مجرم چاہے گا کہ اُس دن کے

مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾

عذاب سے	اس دن کے	اپنے بیٹوں کو	اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو

عذاب سے (بچنے کے لیے) کاش وہ فدیے میں دے دے اپنے بیٹوں کو۔(11) اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔(12)

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور اپنے قریبی خاندان کو	وہ جو	اسے جگہ دیتا تھا	اور جو	زمین میں ہیں

اور اپنے قریبی خاندان کو جو اُسے جگہ دیتا تھا۔(13) اور اُن سب کو جو زمین میں ہیں۔

جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿۱۴﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿۱۵﴾

سب کو	پھر	وہ نجات دلا دے اس کو	ہرگز نہیں	یقیناً وہ	شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے

پھر وہ (فدیہ) اس کو نجات دلا دے۔(14) ہرگز نہیں! یقیناً وہ شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے۔(15)

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ښ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

جو اتار کھینچنے والی ہے	منہ اور سر کی کھال کو	وہ بلائے گی	اس شخص کو جس نے پیٹھ پھیری

جو منہ اور سر کی کھال کو اتار کھینچنے والی ہے۔(16) وہ ہر اُس شخص کو بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری

وَتَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ

اور منہ موڑا	اور (مال) جمع کیا	پھر اسے بند رکھا	بلاشبہ	انسان	پیدا کیا گیا

اور منہ موڑا۔(17) اور مال جمع کیا پھر اسے بند رکھا۔(18) بلاشبہ انسان کم ہمت

هَلُوْعًا ۙ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا

کم ہمت	جب	پہنچتی ہے اس پر	تکلیف	تو گھبرا جانے والا ہے	اور جب

پیدا کیا گیا ہے۔(19) جب اُس کو تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جانے والا ہے۔(20) اور جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿۲۱﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿۲۲﴾ الَّذِينَ

پہنچتی ہے اس کو — بھلائی — بہت روکنے والا ہے — مگر — وہ نمازی — جو

اسے بھلائی پہنچتی ہے تو بہت روکنے والا ہوتا ہے۔(21) مگر وہ نمازی۔(22) جو

هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِينَ

وہ — اپنی نماز پر — ہمیشہ (پابندی) کرنے والے ہیں — اور وہ لوگ جن کے

اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرنے والے ہیں۔(23) اور جن کے

فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴿۲۴﴾ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿۲۵﴾

مالوں میں — حق ہے — مقرر — سوال کرنے والے کا — اور محروم کا

مالوں میں ایک مقرر حق ہے۔(24) سائل کا اور محروم کا۔(25)

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِينَ هُمْ

اور وہ لوگ جو — سچ مانتے ہیں — جزا کے دن کو — اور وہ لوگ جو — وہ

اور وہ لوگ جو جزا کے دن کو سچ مانتے ہیں۔(26) اور وہ لوگ جو

مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿۲۷﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ

اپنے رب کے عذاب سے — ڈرنے والے ہیں — یقیناً — عذاب سے — اپنے رب کے

اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔(27) یقیناً اُن کے رب کے عذاب سے

غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ

نہیں — بے خوف ہوا جا سکتا — اور وہ لوگ جو — وہ — اپنی شرم گاہوں کی

بے خوف نہیں ہوا جا سکتا۔(28) اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی

حَافِظُونَ ﴿۲۹﴾ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

حفاظت کرتے ہیں — سوائے — اوپر — اپنی بیویوں کے — یا جن کے — مالک ہیں

حفاظت کرتے ہیں۔(29) سوائے اپنی بیویوں اور اُن عورتوں کے جن کے مالک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۚ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰى

دائیں ہاتھ ان کے | تو یقیناً وہ | ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں | پھر جو کوئی | تلاش کرتا ہے

ان کے دائیں ہاتھ ہیں تو یقیناً وہ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں۔(30) پھر جو کوئی اُس کے علاوہ تلاش کرتا ہے

وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيۡنَ

اس کے علاوہ | تو وہی لوگ | وہ | حد سے تجاوز کرنے والے ہیں | اور وہ لوگ جو

وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔(31) اور وہ جو

هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ۙ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيۡنَ

وہ | اپنی امانتوں کا | اور اپنے عہد کا | پاس رکھنے والے ہیں | اور وہ لوگ جو

اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس رکھنے والے ہیں۔(32) اور وہ جو

هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ۙ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى

وہ | اپنی گواہیوں پر | قائم رہنے والے ہیں | اور وہ لوگ جو | وہ | اوپر

اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔(33) اور وہ لوگ جو

ع ۱ ۳۵ ۷

صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ؕ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِىۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ؕ﴿۳۵﴾

اپنی نمازوں کی | حفاظت کرتے ہیں | یہی لوگ | جنتوں میں | عزت دیے جانے والے ہیں

اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔(34) یہی لوگ جنتوں میں عزت دیے جانے والے ہیں۔(35)

فَمَالِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِيۡنَ ۙ﴿۳۶﴾

پھر کیا ہو گیا ہے | ان لوگوں کو | جنھوں نے کفر کیا | کہ آپ کی طرف | دوڑے چلے آنے والے ہیں

پھر کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آنے والے ہیں؟(36)

عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيۡنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِیٴٍ

دائیں سے | اور بائیں سے | گروہ در گروہ | کیا طمع رکھتا ہے | ہر شخص

دائیں بائیں سے گروہ در گروہ۔(37) کیا اُن میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝٣٨ كَلَّا ۭ اِنَّا

ان میں سے یہ کہ وہ داخل کر دیا جائے گا نعمت بھری جنت میں ہرگز نہیں یقیناً ہم نے

ہر شخص یہ طمع رکھتا ہے کہ وہ نعمت بھری جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟ (38) ہرگز نہیں! ہم نے اُن کو

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ

پیدا کیا ان کو اس چیز سے وہ خود جانتے ہیں پس میں قسم کھاتا ہوں رب کی

جس چیز سے پیدا کیا ہے اسے یہ خود جانتے ہیں۔ (39) پس میں قسم کھاتا ہوں

الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝٤٠ عَلٰٓي اَنْ

مشرقوں کے اور مغربوں کے بے شک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں اس پر یہ کہ

مشرقوں اور مغربوں کے رب کی! بے شک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ (40) اس پر کہ

نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٤١

ہم بدلے میں لے آئیں اچھے ان سے اور ہرگز نہیں ہیں ہم عاجز

ہم بدلے میں ان سے اچھے لوگ لے آئیں اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔ (41)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا

چنانچہ چھوڑ دو انہیں کہ وہ باتیں بناتے رہیں اور وہ کھیلتے رہیں حتی کہ وہ آملیں

چنانچہ اُنہیں چھوڑ دو کہ وہ باتیں بناتے رہیں اور کھیلتے رہیں حتی کہ

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٤٢ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ

اپنے اس دن سے وہ جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں جس دن وہ نکلیں گے

یہ اپنے اس دن سے آملیں جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ (42) جس دن

مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ

اپنی قبروں سے تیز دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف کسی گاڑے ہوئے نشان کی

یہ اپنی قبروں سے تیز دوڑتے ہوئے نکلیں گے گویا کہ وہ کسی گاڑے ہوئے نشان کی طرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُوفِضُونَ ۝٤٣	خَاشِعَةً	أَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ
دوڑے جارہے ہیں	جھکی ہوں گی	نگاہیں ان کی	گھیرے ہوئے ہوگی انہیں

دوڑے جارہے ہیں۔(43) اُن کی نگاہیں جھکی ہوں گی، ذلت انہیں گھیرے ہوئے ہوگی

ع ۲ ۹ ۸

ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِي	كَانُوا	يُوعَدُونَ ۝٤٤ ع
ذلت	یہی	وہ دن ہے	جس کا	تھے وہ	وعدہ دیے جاتے

یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(44)

آیاتھا ۲۸ — ۷۱ سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ۷۱ — رکوعاتھا ۲

سورہ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

إِنَّا	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	أَنْ
یقیناً ہم نے	بھیجا	نوح کو	طرف	اس کی قوم کی	یہ کہ

یقیناً ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا

أَنذِرْ	قَوْمَكَ	مِن قَبْلِ	أَن	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ
خبردار کردو	اپنی قوم کو	اس سے پہلے	یہ کہ	آجائے ان کے پاس	عذاب

کہ اپنی قوم کو خبردار کردو اس سے پہلے کہ اُن پر

أَلِيمٌ ۝١	قَالَ	يَا قَوْمِ	إِنِّي	لَكُمْ	نَذِيرٌ
دردناک	اس نے کہا	اے میری قوم	یقیناً میں	تمہیں	ڈرانے والا ہوں

دردناک عذاب آجائے۔(1) اُس نے کہا: ’’اے میری قوم! یقیناً میں تمہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مُّبِيْنٌ ۙ﴿۲﴾	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَطِيْعُوْنِ ۙ﴿۳﴾
کھلم کھلا	یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور ڈرو اس سے	اور اطاعت کرو میری

کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔(2) کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(3)

يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ
وہ معاف کردے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور مہلت دے گا تمہیں	وقت تک

وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ معاف کردے گا اور ایک مقررہ مدت تک تمہیں مہلت دے گا۔

مُّسَمًّى ؕ	اِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ ۘ
مقررہ	یقیناً	مدت	اللہ تعالیٰ کی	جب	آجاتی ہے	نہیں موخر کیا جاتا

اللہ تعالیٰ کا مقررہ وقت جب آجاتا ہے تو موخر نہیں کیا جاتا،

لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ
کاش	ہوتے تم	جانتے	اس نے کہا	اے میرے رب	یقیناً میں نے

کاش! تم جانتے ہوتے“ (4) اُس نے کہا: ”اے میرے رب یقیناً میں نے

دَعَوْتُ	قَوْمِىْ	لَيْلًا	وَّنَهَارًا ۙ﴿۵﴾	فَلَمْ	يَزِدْهُمْ
دعوت دی ہے	اپنی قوم کو	رات	اور دن	تو نہیں	اضافہ کیا ان میں

اپنی قوم کو دن رات دعوت دی ہے۔(5)

دُعَآءِىْٓ	اِلَّا	فِرَارًا ﴿۶﴾	وَاِنِّىْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ
میرے بلانے نے	سوائے	دور بھاگنے کے	اور یقیناً میں نے	جب بھی	دعوت دی ان کو

میرے بُلانے نے دور بھاگنے کے سوا ان میں کسی چیز کا اضافہ نہیں کیا۔(6) اور یقیناً جب بھی میں نے دعوت دی اُن کو

لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِىْٓ اٰذَانِهِمْ
تاکہ تو معاف کردے	ان کو	انہوں نے ڈال لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں

کہ تو اُن کو معاف کردے تو انہوں نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال لیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَاسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَأَصَرُّوا	وَاسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ۝٧
اور انہوں نے اوڑھ لیے	اپنے کپڑے	اور ضد پر اڑ گئے	اور انہوں نے تکبر کیا	بڑا تکبر

اور انہوں نے اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ضد پر اڑ گئے اور تکبر کیا، بڑا تکبر کرنا۔(7)

ثُمَّ	إِنِّي	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ۝٨	ثُمَّ	إِنِّي
پھر	یقیناً میں نے	انھیں دعوت دی	با آواز بلند	پھر	یقیناً میں نے

پھر میں نے اُنہیں بہ آواز بلند دعوت دی۔(8)

أَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَأَسْرَرْتُ	لَهُمْ	إِسْرَارًا ۝٩	فَقُلْتُ
اعلانیہ دی	انہیں	اور خفیہ دی میں نے	انہیں	بہت خفیہ	تو میں نے کہا

میں نے اُنہیں اعلانیہ اور خفیہ دعوت دی، بہت خفیہ۔(9)

اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	غَفَّارًا ۝١٠	يُرْسِلِ
بخشش مانگ لو	اپنے رب سے	یقیناً وہ	(ہمیشہ سے) ہے	بہت معاف کرنے والا	برسائے گا

تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش مانگ لو! یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والا ہے۔(10)

السَّمَاءَ	عَلَيْكُمْ	مِدْرَارًا ۝١١	وَيُمْدِدْكُمْ	بِأَمْوَالٍ
آسمان سے	تم پر	موسلا دھار بارش	اور مدد کرے گا تمہاری	مال سے

وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارشیں برسائے گا۔(11) اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

وَبَنِينَ	وَيَجْعَلْ	لَكُمْ	جَنَّاتٍ	وَيَجْعَلْ	لَكُمْ
اور بیٹوں سے	اور پیدا کر دے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ نکال دے گا	تمہارے لیے

اور تمہارے لیے باغات پیدا کر دے گا اور تمہارے لیے

أَنْهَارًا ۝١٢	مَا	لَكُمْ	لَا تَرْجُونَ	لِلَّهِ	وَقَارًا ۝١٣
نہریں	کیا ہو گیا ہے	تمہیں	نہیں تم توقع رکھتے	اللہ تعالیٰ کے لیے	کسی وقار کی

نہریں نکال دے گا۔(12) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے تم کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے؟(13)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

حالانکہ یقیناً · اس نے پیدا کیا تمھیں · مختلف حالتوں میں · کیا نہیں · تم نے دیکھا · کیسے

حالانکہ یقیناً اُس نے تمھیں مختلف حالتوں میں پیدا کیا ہے۔(14) کیا تم نے دیکھا نہیں

خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ

پیدا کیے · اللہ تعالیٰ نے · سات · آسمان · اوپر نیچے · اور بنایا · چاند کو

کہ کیسے اللہ تعالیٰ نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے ہیں؟(15) اور اُن میں

فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ

ان میں · نور · اور بنایا · سورج کو · چراغ · اور اللہ تعالیٰ نے

چاند کو نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا۔(16)

أَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ

تمھیں اُگایا ہے · زمین سے · (خاص طریقے سے) اُگانا · پھر · وہ لوٹائے گا تمھیں

اور اللہ تعالیٰ نے تمھیں زمین سے اُگایا ہے، خاص طریقے سے اُگانا۔(17) پھر وہ تمھیں اس میں لوٹائے گا

فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ

اسی میں · اور وہ نکالے گا تمھیں · نکالنا · اور اللہ تعالیٰ نے · بنادیا · تمھارے لیے

اور تمھیں نکالے گا، خاص طریقے سے نکالنا۔(18) اور اللہ تعالیٰ نے

الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ ع

زمین کو · ایک فرش · تاکہ تم چلو · اس کے · کھلے راستوں میں

زمین کو تمھارے لیے ایک فرش بنادیا۔(19) تاکہ تم اس کے کھلے راستوں میں چلو۔''(20)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ

کہا · نوح نے · اے میرے رب · یقیناً انھوں نے · نافرمانی کی میری

نوح نے کہا: ''اے میرے رب! اُنھوں نے میری نافرمانی کی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَوَلَدُهٗٓ
اورانہوں نے پیروی کی	اس کی کہ	نہیں	اضافہ کیااس کو	اس کے مال نے	اوراس کی اولاد نے

اوراس کی پیروی کی مال اوراولاد نے

اِلَّا	خَسَارًا ۝ ۲۱ ج	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا ۝ ۲۲ ج
سوائے	خسارے کے	اورانہوں نے خفیہ تدبیر کی	خفیہ تدبیر	بہت بڑی

اُس کے خسارے کے سواکسی چیز کا اضافہ نہیں کیا۔(21) اوراُنہوں نے خفیہ تدبیر کی ، بہت بڑی خفیہ تدبیر۔(22)

وَقَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَلَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا
اورانہوں نے کہا	ہرگز نہ چھوڑنا	اپنے معبودوں کو	اور نہ	ہرگز تم چھوڑو	ودکو

اوراُنہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور نہ وَدکو چھوڑنا

وَّلَا	سُوَاعًا ۙ	وَّلَا	يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَنَسْرًا ۝ ۲۳ ج
اور نہ	سواع کو	اور نہ	یغوث کو	اوریعوق کو	اورنسر کو

اور نہ سُواع کو اور نہ ہی یغوث اور یعوق اورنسر کو۔(23)

وَقَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ ج	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا
اوریقیناً	انہوں نے گمراہ کیا	بہت سے لوگوں کو	اورنہیں بڑھانا	ظالموں کو	سوائے

اوریقیناً اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اوران ظالموں کو

ضَلٰلًا ۝ ۲۴	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	
گمراہی کے	اس میں سے جو	اپنی خطاؤں کی وجہ سے	غرق کیے گئے	چنانچہ وہ داخل کردیے گئے	

گمراہی کے سواکسی چیز میں نہ بڑھانا۔''(24) اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کیے گئے ، چنانچہ وہ

نَارًا ۙ	فَلَمْ	يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
آگ میں	پھرنہیں	پایاانہوں نے	اپنے لیے	سوائے اللہ تعالی کے

آگ میں داخل کردیے گئے ، پھراللہ تعالیٰ کے سوا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾	وَقَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى
کوئی مددگار	اور کہا	نوح نے	اے میرے رب	نہ چھوڑ	اوپر

اُنہوں نے اپنا کوئی مددگار نہ پایا۔(25) اور نوح نے کہا: ''اے میرے رب!

الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ﴿۲۶﴾	اِنَّكَ	اِنْ
زمین کے	کافروں میں سے	کسی رہنے والے کو	یقیناً آپ نے	اگر

تو زمین پر کافروں میں کسی رہنے والے کو نہ چھوڑ۔(26) اگر تو نے

تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا	يَلِدُوْٓا	اِلَّا
چھوڑ دیا ان کو	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو	اور نہیں	وہ جنم دیں گے	سوائے

اُن کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ بدکاروں

فَاجِرًا	كَفَّارًا ﴿۲۷﴾	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
بدکاروں	ڈھیٹ کافروں کے	اے میرے رب	بخش دے مجھے	اور میرے والدین کو

اور ڈھیٹ کافروں کے سوا کسی کو جنم نہ دیں گے۔(27) اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے

وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ
اور اس کو جو	داخل ہو	میرے گھر میں	مومن بن کر	اور سب مومن مردوں کو

اور جو میرے گھر میں مومن بن کر داخل ہو اور سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَلَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا ﴿۲۸﴾
اور مومن عورتوں کو	اور نہ	بڑھا	ظالموں کو	مگر	ہلاکت میں

ع ۲ ۸ ۱۰ النصف

اور عورتوں کو اور ظالموں کو ہلاکت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھا۔''(28)

آیاتها ۲۸ — ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ — رکوعاتها ۲

سورہ جن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

قُلۡ	اُوۡحِىَ	اِلَىَّ	اَنَّهُ	اسۡتَمَعَ	نَفَرٌ
کہہ دو	وحی کی گئی	میری طرف	یقیناً	کان لگا کر سنا	ایک گروہ نے

کہہ دو کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ یقیناً جنوں کے ایک گروہ نے کان لگا کر غور سے سنا

مِّنَ الۡجِنِّ	فَقَالُوۡۤا	اِنَّا	سَمِعۡنَا	قُرۡاٰنًا	عَجَبًا ۙ﴿۱﴾
جنوں میں سے	تو انہوں نے کہا	یقیناً ہم نے	سنا	قرآن	عجیب

تو اُنہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔(1)

يَّهۡدِىۡۤ	اِلَى	الرُّشۡدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ ؕ	وَلَنۡ
راہ نمائی کرتا ہے	طرف	ہدایت کی	تو ایمان لائے ہم	اس پر	اور ہرگز نہیں

جو ہدایت کی طرف راہ نمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے ہیں

نُّشۡرِكَ	بِرَبِّنَاۤ	اَحَدًا ۙ﴿۲﴾	وَّاَنَّهٗ	تَعٰلٰى
ہم شریک کریں گے	اپنے رب کے ساتھ	کسی ایک کو	اور یقیناً	بہت بلند ہے

اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں کریں گے۔(2)

جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّلَا	وَلَدًا ۙ﴿۳﴾
شان	ہمارے رب کی	نہیں	اُس نے بنائی	کوئی بیوی	اور نہ	کوئی اولاد

اور یقیناً ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ کوئی اولاد۔(3)

وَّاَنَّهٗ	كَانَ	يَقُوۡلُ	سَفِيۡهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ۙ﴿۴﴾
اور یقیناً وہ	ہیں	کہتے رہے	ہمارے نادان	اللہ تعالیٰ کے بارے میں	زیادتی کی بات

اور یقیناً ہمارے نادان اللہ تعالیٰ کے بارے میں زیادتی کی بات کہتے رہے ہیں۔(4)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَّاَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ
اور یقیناً	ہم نے سمجھا تھا	یہ کہ	ہرگز نہیں	کہیں گے	انسان	اور جن

اور یقیناً ہم نے یہی سمجھا تھا کہ انسان اور جن

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ۝٥	وَّاَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ
اللہ تعالیٰ کے بارے میں	جھوٹ	اور یقیناً وہ	تھے	کچھ لوگ	انسانوں میں سے

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے۔(5)اور یقیناً انسانوں میں سے

يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ۝٦
پناہ پکڑتے	بعض مردوں کی	جنات میں سے	تو انہوں نے بڑھا دیا ان کو	سرکشی میں

کچھ لوگ جنات میں سے بعض لوگوں کی پناہ پکڑتے تھے تو اُنہوں نے جنوں کو سرکشی میں بڑھا دیا۔(6)

وَّاَنَّهُمْ	ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ
اور یقیناً وہ	انہوں نے گمان کیا	جیسا کہ	تمہارا گمان تھا	یہ کہ	ہرگز نہیں

اور یقیناً اُنہوں نے بھی وہی گمان کیا جیسا کہ تمہارا گمان تھا

يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا ۝٧	وَّاَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ
اُٹھائے گا	اللہ تعالیٰ	کسی ایک کو	اور یقیناً ہم نے	ہاتھ لگایا	آسمان کو

کہ اللہ تعالیٰ کسی کو بھی نہیں اُٹھائے گا۔(7)اور یقیناً ہم نے آسمان کو ہاتھ لگایا

فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا ۝٨
تو ہم نے پایا اس کو	بھر دیا گیا	پہرے سے	سخت	اور چمکدار شعلوں سے

ہم نے اسے اس طرح پایا کہ وہ سخت پہرے اور چمکدار شعلوں سے بھر دیا گیا۔(8)

وَّاَنَّا	كُنَّا	نَقْعُدُ	مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ؕ
اور یقیناً ہم	تھے	بیٹھا کرتے	اس کی	کئی جگہوں میں	سننے کے لیے

اور یقیناً ہم اُس کی کئی جگہوں میں باتیں سننے بیٹھا کرتے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا
تو جو کوئی	کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لیے	ایک چمکدار شعلہ

تو اب جو کوئی بھی کان لگاتا ہے وہ اپنے لیے ایک چمکدار شعلہ

رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾	وَّاَنَّا	لَا	نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ
گھات میں	اور یقیناً ہم	نہیں	جانتے	کیا برائی کا	ارادہ کیا گیا ہے

گھات میں پاتا ہے۔(9) اور یقیناً ہم نہیں جانتے کہ جو زمین میں ہیں ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا گیا ہے

بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ
ان سے جو	زمین میں ہیں	یا ارادہ کیا ہے	ان کے ساتھ	ان کے رب نے

یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ

رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾	وَّاَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنَّا	دُوْنَ
بھلائی کا	اور یقیناً ہم	ہم میں سے	نیک ہیں	اور ہم میں سے	علاوہ ہیں

بھلائی کا ارادہ کیا ہے؟(10) اور یقیناً ہم میں سے کچھ لوگ نیک ہیں اور کچھ اس کے علاوہ ہیں،

ذٰلِكَ ۭ	كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾	وَّاَنَّا	ظَنَنَّآ
اس کے	ہم ہیں	گروہوں میں	مختلف	اور یقیناً ہم نے	یقین کرلیا

ہم مختلف گروہوں میں تقسیم ہیں۔(11) اور یقیناً ہم نے یقین کرلیا

اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَنْ
یہ کہ	ہرگز نہیں	ہم عاجز کرسکیں گے	اللہ تعالیٰ کو	زمین میں	اور ہرگز نہیں

کہ ہم اللہ تعالیٰ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کرسکیں گے اور نہ ہی

نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾	وَّاَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى
ہم عاجز کرسکیں گے اسے	بھاگ کر	اور یقیناً ہم نے	جب	سنا	ہدایت کو

بھاگ کر اُسے عاجز کرسکیں گے۔(12) اور یقیناً ہم نے ہدایت کو سُنا،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا

ایمان لے آئے ہم | اس پر | پھر جو کوئی | ایمان لائے گا | اپنے رب پر | تو نہیں

ہم اُس پر ایمان لے آئے پھر جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اُسے نہ

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

خوف ہوگا | نقصان کا | اور نہ | زیادتی کا | اور یقیناً ہم | ہم میں سے

نقصان کا خوف ہوگا اور نہ زیادتی کا۔(13) اور ہم میں سے

الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

کچھ فرمانبردار ہیں | اور ہم میں سے | کچھ بے انصاف ہیں | چنانچہ جو | فرمانبردار رہا

کچھ فرماں بردار ہیں اور کچھ بے انصاف ہیں، چنانچہ جو فرماں بردار رہا

فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا

تو یہی لوگ | انہوں نے ارادہ کیا | بھلائی کا | اور لیکن جو | بے انصاف ہیں | تو ہیں وہ

تو انہوں نے بھلائی کا ارادہ کیا۔(14) اور جو بے انصاف ہیں

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ

جہنم کا | ایندھن | اور یہ کہ | اگر | وہ ثابت قدم رہتے | راہِ ہدایت پر

تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔(15) اور یہ کہ اگر لوگ راہِ ہدایت پر ثابت قدم رہتے

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ

تو ضرور ہم انہیں پلاتے | پانی سے | بہت وافر | تاکہ ہم آزمائیں ان کو | اس میں | اور جو

تو ہم اُنہیں ضرور بہت وافر پانی سے پلاتے۔(16) تاکہ ہم اُس میں اُن کو آزمائیں اور جو

يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾

منہ موڑے گا | ذکر سے | اپنے رب کے | وہ داخل کرے گا اسے | عذاب میں | سخت

اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا وہ اُسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔(17)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾

اور یقیناً مسجدیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں چنانچہ نہ تم پکارو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی ایک کو

اور یقیناً مسجدیں اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں چنانچہ اُن میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پکارو۔(18)

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ

اور یقیناً وہ جب کھڑا ہوا بندہ اللہ تعالیٰ کا اس کو پکارنے کے لیے قریب تھا ہوں وہ

اور یقیناً جب اللہ تعالیٰ کا بندہ اُس کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ لوگ

عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ

اس پر تہ بہ تہ جمع کہہ دو یقیناً میں پکارتا ہوں اپنے رب ہی کو اور نہیں

تہ بہ تہ اس پر جمع ہو جائیں۔(19) کہہ دو کہ میں اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور میں

ع ١ ١٩ ١١

اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ

میں شریک بناتا اس کے ساتھ کسی ایک کو کہہ دو بلا شبہ میں نہ میں اختیار رکھتا

اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا۔(20) کہہ دو بلا شبہ میں نہ تمہارے

لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

تمہارے لیے کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا کہہ دو یقیناً میں ہرگز نہیں

کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا۔(21) کہہ دو کہ مجھے

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

بچائے گا مجھے اللہ تعالیٰ سے کوئی ایک اور ہرگز نہیں میں پاؤں گا سوائے اس کے

اللہ تعالیٰ سے ہرگز کوئی نہیں بچائے گا اور میں اُس کے سوا

مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ

کوئی جائے پناہ مگر پہنچا دینا ہے اللہ تعالیٰ کی بات اور پیغامات اس کے اور جو کوئی

ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔(22) مگر اللہ تعالیٰ کی بات اور اس کے پیغامات پہنچا دینا ہے اور جو کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

نافرمانی کرے گا | اللہ تعالیٰ کی | اور اس کے رسول کی | تو بلاشبہ | اس کے لیے | آگ ہے

اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اُس کے لیے بلاشبہ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا

جہنم کی | وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | ہمیشہ ہمیشہ | حتی کہ | جب

جہنم کی آگ ہے، وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(23) حتی کہ جب

رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَضۡعَفُ

وہ دیکھیں گے | جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے | تو جلد ہی وہ جان لیں گے | کون | زیادہ کمزور ہے

وہ دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جلد ہی وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار زیادہ کمزور

نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلۡ اِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ

مددگار کے اعتبار سے | اور زیادہ کم ہے | تعداد میں | کہہ دو | نہیں | میں جانتا | کیا وہ قریب ہے

اور تعداد میں زیادہ کم ہیں؟ (24) کہہ دو کہ میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے

مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ يَجۡعَلُ لَهٗ رَبِّىۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | یا رکھے گا | اس کے لیے | میرا رب | کوئی مدت

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے یا میرا رب اُس کے لیے کوئی مدت رکھے گا۔(25)

عٰلِمُ الۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلٰى غَيۡبِهٖۤ

وہی جاننے والا ہے | غیب کا | پس نہیں | وہ مطلع کرتا | اپنے غیب پر

غیب کا جاننے والا وہی ہے، پس وہ اپنے غیب پر

اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰى مِنۡ رَّسُوۡلٍ فَاِنَّهٗ

کسی ایک کو | مگر | جسے | پسند کیا اس نے | کوئی رسول | تو یقیناً وہ

کسی کو مطلع نہیں کرتا۔(26) مگر کوئی رسول، جسے اس نے پسند کر لیا، تو یقیناً وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ

لگادیتا ہے | اس کے آگے سے | اور اس کے پیچھے سے | پہرا | تاکہ وہ جان لے

اُس کے آگے پیچھے پہرا لگا دیتا ہے۔(27)

اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ

یہ کہ | بے شک | پہنچا دیے انہوں نے | پیغامات | اپنے رب کے | اور احاطہ کر رکھا ہے

تاکہ وہ جان لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں اور

ع ۲ ۹ ۱۲ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

ان کا جو | پاس ہے ان کے | اور اس نے شمار کر رکھا ہے | ہر شے کی | تعداد کو

اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں کا احاطہ کر رکھا ہے جو ان کے پاس ہیں اور اُس نے ہر شے کو شمار کر رکھا ہے۔(28)

ایاتها ۲۰ — ۷۳ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ — رکوعاتها ۲

سُورہ مزمل مکی ہے اس میں بیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾

اے | چادر اوڑھنے والے | قیام کر | رات کو | مگر | کم

اے چادر اوڑھنے والے!(1) رات کو قیام کرو مگر کم۔(2)

نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

آدھی رات | یا کم کر لو | اس میں سے | تھوڑا | یا اضافہ کر لو | اس پر

آدھی رات یا اُس سے تھوڑا کم کر لو۔(3) یا اُس پر کچھ اضافہ کر لو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝٤ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

اور پڑھ | قرآن کو | خوب ٹھہر ٹھہر کر | یقیناً ہم | جلد ہی نازل کریں گے | آپ پر

اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔(4) یقیناً ہم جلد ہی آپ پر

قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

کلام | بھاری | بلاشبہ | اٹھنا | رات کا | وہ | زیادہ سخت ہے

ایک بھاری کلام نازل کریں گے۔(5) بلاشبہ رات کا اُٹھنا

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝٦ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

کچلنے میں (نفس کو) | اور زیادہ درست بنانے والا ہے | بات کو | یقیناً | آپ کے لیے | دن میں

نفس کو زیادہ پامال کرنے والا اور بات کو زیادہ درست بنانے والا ہے۔(6) یقیناً دن میں آپ کے

سَبْحًا طَوِيْلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

کام ہے | لمبا | اور آپ یاد کرو | نام | اپنے رب کا | اور متوجہ رہو

لیے کام ہیں۔(7) اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور ہر طرف سے منقطع ہو کر

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ

اسی کی طرف | یک سو ہو کر | رب ہے | مشرق کا | اور مغرب کا | نہیں

اسی کی طرف متوجہ رہو۔(8) وہ مشرق و مغرب کا رب ہے۔

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ

کوئی معبود | علاوہ | اس کے | چنانچہ بنا لو اس کو | وکیل | اور آپ صبر کرو

اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں چنانچہ اُسی کو اپنا وکیل بناؤ۔(9)

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝١٠

اوپر | اس کے جو | وہ کہتے ہیں | اور چھوڑ دو انہیں | چھوڑنا | اچھا

اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں اُس پر صبر کرو اور انہیں چھوڑ دو، اچھے طریقے سے چھوڑنا۔(10)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَذَرۡنِیۡ وَالۡمُکَذِّبِیۡنَ اُولِی النَّعۡمَۃِ وَمَہِّلۡہُمۡ قَلِیۡلًا ﴿۱۱﴾

اور چھوڑ دو مجھے | اور جھٹلانے والوں کو | خوش حال لوگوں کو | اور مہلت دے دو انہیں | تھوڑی

اور مجھے اور جھٹلانے والے خوش حال لوگوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت دے دو۔(11)

اِنَّ لَدَیۡنَاۤ اَنۡکَالًا وَّجَحِیۡمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّۃٍ

یقیناً | ہمارے پاس | بیڑیاں ہیں | اور سخت بھڑکتی ہوئی آگ | اور کھانا | حلق میں اٹکنے والا

یقیناً ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور سخت بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔(12) اور حلق میں اٹکنے والا کھانا

وَّعَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۱۳﴾ یَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ

اور عذاب ہے | دردناک | جس دن | کانپیں گی | زمین | اور پہاڑ

اور دردناک عذاب ہے۔(13) جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے

وَکَانَتِ الۡجِبَالُ کَثِیۡبًا مَّہِیۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

اور ہو جائیں گے | پہاڑ | ریت کے ٹیلے | بھربھری | یقیناً ہم نے | بھیجا

اور پہاڑ بھربھری ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔(14) بلاشبہ ہم نے تمہاری جانب

اِلَیۡکُمۡ رَسُوۡلًا ۬ۙ شَاہِدًا عَلَیۡکُمۡ کَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

تمہاری جانب | ایک رسول | گواہی دینے والا | تم پر | جیسے | بھیجا تھا

ایک رسول بھیجا ہے جو تم پر گواہی دینے والا ہے جیسے ہم نے

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ﴿ؕ۱۵﴾ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ

طرف | فرعون کی | رسول | سو نافرمانی کی | فرعون نے | رسول کی

فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔(15) سو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی

فَاَخَذۡنٰہُ اَخۡذًا وَّبِیۡلًا ﴿۱۶﴾ فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ

تو ہم نے اسے پکڑ لیا | پکڑنا | نہایت سخت | پھر کیسے | تم بچو گے | اگر

تو ہم نے اسے پکڑ لیا، نہایت سخت پکڑنا۔(16) پھر اگر تم نے کفر کیا تو اُس دن تم کیسے بچو گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ

تم نے کفر کیا | اس دن | جو کردے گا | بچوں کو | بوڑھا | آسمان

جو بچوں کو بوڑھا کردے گا۔(17) آسمان

مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ

پھٹ جانے والا ہے | اس میں | (ہمیشہ سے) ہے | وعدہ اس کا | پورا ہو کر ہی رہنے والا | بلاشبہ

اس میں پھٹ جانے والا ہے، اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہمیشہ سے پورا ہو کر ہی رہنے والا ہے۔(18) بلاشبہ

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

یہ | ایک نصیحت ہے | تو جو شخص | چاہے | بنالے | طرف | اپنے رب کی

یہ ایک نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف راستہ

ع ۱۹ / ۱۳

سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ

راستہ | یقیناً | آپ کا رب | جانتا ہے | کہ بلاشبہ آپ | قیام کرتے ہیں

بنالے۔(19) یقیناً آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ دو تہائی رات کے قریب

اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

قریب | دو تہائی کے | رات کے | یا آدھا اس کا | یا ایک تہائی اس کا | اور ایک گروہ

یا اس کا آدھا یا اس کا ایک تہائی حصہ قیام کرتے ہیں اور اُن لوگوں میں سے ایک گروہ بھی

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

ان لوگوں میں سے جو | آپ کے ساتھ ہیں | اور اللہ تعالیٰ | اندازہ رکھتا ہے | رات کا

جو آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے

وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

اور دن کا | اس نے جان لیا | یہ کہ | ہرگز نہیں | تم ٹھیک شمار کرسکو گے اس کو | سو اس نے مہربانی کی

اس نے جان لیا کہ تم اس کو ہرگز ٹھیک شمار نہیں کرسکو گے، سو اُس نے تم پر مہربانی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ

تم پر تو (قرآن) پڑھ لیا کر جو آسانی سے ہو سکے قرآن میں سے اس نے جان لیا

تو آسانی سے جتنا ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو اس نے جان لیا کہ تم میں سے کچھ

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

یہ کہ ہوں گے تم میں سے کچھ مریض اور کچھ دوسرے لوگ جو سفر کریں گے

مریض بھی ہوں گے اور کچھ دوسرے لوگ جو زمین میں سفر کریں گے وہ

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

زمین میں وہ تلاش کریں گے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور کچھ دوسرے لوگ

اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے تلاش کریں گے اور کچھ دوسرے لوگ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

لڑیں گے اللہ تعالیٰ کی راہ میں چنانچہ (قرآن) پڑھ لیا کرو جتنا آسانی سے ہو سکے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑیں گے، چنانچہ آسانی سے جتنا ہو سکے پڑھ لیا کرو

مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا

اس میں سے اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوۃ اور قرض دیتے رہو

اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کو قرض دو،

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اللہ تعالیٰ کو قرض اچھا اور جو تم آگے بھیجو گے اپنے لیے نیکی میں سے

اچھا قرض، اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُسے اللہ تعالیٰ کے ہاں

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

موجود پاؤ گے اسے نزدیک اللہ تعالیٰ کے وہی بہتر ہے اور زیادہ بڑی ہے ثواب میں

موجود پاؤ گے کہ وہ بہتر اور ثواب میں زیادہ بڑی ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ٢/١٤

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع

اور بخشش مانگو | اللہ تعالیٰ سے | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا ہے

اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(20)

آیاتھا ٥٦ ## ٧٤ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ٤ رکوعاتھا ٢

سورہ مدثر مکی ہے اس میں چھپن آیات ہیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۽﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۽﴿٣﴾

اے | کمبل میں لپٹنے والے | اٹھو | پھر خبردار کرو | اور اپنے رب کی | پس بڑائی بیان کرو

اے کمبل میں لپٹنے والے!(1) اُٹھو پھر خبردار کرو۔(2) اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔(3)

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۽﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۽﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑوں کو | پس پاک رکھو | اور ناپاکی سے | پس دور رہو | اور احسان نہ کرو

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔(4) اور ناپاکی سے دُور رہو۔(5) اور احسان نہ کرو

تَسْتَكْثِرُ ۽﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۭ﴿٧﴾ فَاِذَا نُقِرَ

کہ تم زیادہ حاصل کرو | اور اپنے رب کے لیے | پس صبر کرو | پس جب | پھونک ماری جائے گی

کہ تم زیادہ حاصل کرو۔(6) اور اپنے رب کے لیے صبر کرو۔(7) پس جب صور میں پھونک

فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿٨﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَىِٕذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿٩﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

صور میں | تو وہ | دن | بڑا ہی مشکل دن ہوگا | کافروں پر

ماری جائے گی۔(8) تو وہ دن بڑا ہی مشکل دن ہوگا۔(9) کافروں پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾

آسان نہیں | چھوڑ دو مجھے | اور اس شخص کو | جسے میں نے پیدا کیا | اکیلا ہی

آسان نہ ہوگا۔(10) چھوڑ دو مجھے اور اُس کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔(11)

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾

اور میں نے دے رکھا ہے | اس کو | مال | لمبا چوڑا | اور بیٹے | حاضر رہنے والے

اور میں نے اُسے لمبا چوڑا مال دیا ہے۔(12) اور حاضر رہنے والے بیٹے دیے۔(13)

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ

اور میں نے سامان تیار کیا | اس کے لیے | ہر طرح تیار کرنا | پھر | وہ طمع رکھتا ہے | یہ کہ

اور میں نے اس کے لیے سامان تیار کیا، ہر طرح کا سامان تیار کرنا۔(14) پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ

اَزِيْدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾

میں اسے اور زیادہ دوں | ہرگز نہیں | یقیناً وہ | ہے | ہماری آیات سے | سخت دشمنی رکھنے والا

میں اُسے اور زیادہ دوں۔(15) ہرگز نہیں! یقیناً وہ ہماری آیات سے سخت دشمنی رکھنے والا ہے۔(16)

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾

جلد ہی میں اسے چڑھاؤں گا | دشوار گزار گھاٹی پر | یقیناً وہ | اس نے غور و فکر کیا | اور بات بنائی

جلد ہی میں اُسے دشوار گزار گھاٹی پر چڑھاؤں گا۔(17) اُس نے غور و فکر کیا اور بات بنائی۔(18)

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾

پس ہلاک ہو! | کیسی | اس نے بات بنائی | پھر | وہ ہلاک ہو! | کیسی | اس نے بات بنائی

پس ہلاک ہو! اُس نے کیسی بات بنائی؟(19) وہ پھر ہلاک ہو! اُس نے کیسی بات بنائی؟(20)

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

پھر | اس نے دیکھا | پھر | اس نے تیوری چڑھائی | اور برا منہ بنایا | پھر | اس نے پیٹھ پھیری

پھر اُس نے دیکھا۔(21) پھر تیوری چڑھائی اور برا منہ بنایا۔(22) پھر اس نے پیٹھ پھیری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾

اور تکبر کیا | پھر اس نے کہا | نہیں | یہ | مگر | ایک جادو | جو نقل کیا جاتا ہے

اور تکبر کیا۔(23) پھر کہا: "یہ کچھ نہیں مگر ایک جادو ہے جو پہلے نقل کیا جاتا ہے۔(24)

إِنْ هٰذَآ إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

نہیں | یہ | مگر | کلام | انسان کا | جلد ہی میں اسے داخل کروں گا | دوزخ میں

یہ تو بس ایک انسان کا کلام ہے۔"(25) جلد ہی میں اُسے دوزخ میں داخل کروں گا۔(26)

وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِي وَلَا

اور کس چیز نے | تمھیں خبر دی | کیا ہے | وہ دوزخ | نہ وہ باقی رکھے گی | اور نہ

اور تمھیں کس چیز نے خبر دی کہ وہ دوزخ کیا ہے؟(27) نہ وہ باقی رکھے گی اور نہ

تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾

وہ چھوڑے گی | جھلسا دینے والی ہے | کھال کو | اس پر (مقرر ہیں) | انیس (فرشتے)

وہ چھوڑے گی۔(28) کھال کو جھلسا دینے والی ہے۔(29) اُس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔(30)

وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا

اور نہیں | بنائے ہم نے | آگ والے (نگران) | مگر | فرشتے ہی | اور نہیں

اور نہیں بنائے ہم نے جہنم کے نگران مگر فرشتے

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۙ

بنایا ہم نے | ان کی تعداد کو | مگر | آزمائش | ان لوگوں کے لیے | جنھوں نے کفر کیا

اور ہم نے اُن کی تعداد کو ان لوگوں کے لیے آزمائش بنایا ہے جنھوں نے کفر کیا،

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ

تاکہ یقین کرلیں | وہ لوگ | جن کو دی گئی | کتاب | اور بڑھ جائیں | وہ لوگ جو

تاکہ وہ یقین کرلیں جن کو کتاب دی گئی اور وہ لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّلَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ایمان لائے	ایمان میں	اور نہ	شک کریں	وہ لوگ جو	دیے گئے

جو ایمان لائے ایمان میں بڑھ جائیں اور ایمان والے اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی شک نہ کریں

الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ	وَلِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
کتاب	اور ایمان والے	اور تا کہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں

اور تا کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کفر کرنے والے

مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا
بیماری ہے	اور کفر کرنے والے	کیا	ارادہ کیا	اللہ تعالیٰ نے	اس

کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے؟

مَثَلًا ؕ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ
مثال سے	اسی طرح	گمراہ کر دیتا ہے	اللہ تعالیٰ	جسے	وہ چاہتا ہے

اللہ تعالیٰ ایسے ہی گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے

وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَمَا	يَعْلَمُ	جُنُوْدَ
اور ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور نہیں	جانتا	لشکروں کو

اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تیرے رب کے لشکروں کو

رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	وَمَا	هِيَ	اِلَّا ذِكْرٰى
تیرے رب کے	سوائے	اس کے	اور نہیں	یہ	مگر نصیحت

اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ انسانیت کے لیے سراسر

لِلْبَشَرِ ع ﴿۳۱﴾	كَلَّا	وَالْقَمَرِ ۙ ﴿۳۲﴾	وَالَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ ۙ ﴿۳۳﴾
انسانیت کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی	اور رات کی	جب	وہ جانے لگے

ع ۱ ۱۵ ۲۱

نصیحت ہے۔ (31) ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی! (32) اور رات کی! جب وہ جانے لگے۔ (33)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ﴿۳۵﴾

اور صبح کی قسم | جب | وہ روشن ہو | یقیناً وہ | البتہ ایک ہے | بڑی چیزوں میں سے

اور قسم ہے صبح کی! جب وہ روشن ہو۔(34) یقیناً وہ (دوزخ) بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔(35)

نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ

ڈرانے والی ہے | بشر کے لیے | اس کے لیے جو | چاہے | تم میں سے | یہ کہ

بشر کے لیے ڈرانے والی ہے۔(36) تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے جو

يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ

وہ آگے بڑھے | یا وہ پیچھے ہٹے | ہر شخص | اس کے بدلے جو | اس نے کمایا

آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔(37) ہر شخص اس کے بدلے میں گروی ہے

رَهِيۡنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ﴿۳۹﴾ فِىۡ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۴۰﴾

مع ۱۶

گروی ہے | مگر | دائیں بازو والے | جنتوں میں | سوال کریں گے

جو اس نے کمایا۔(38) مگر دائیں بازو والے۔(39) جنتوں میں سوال کریں گے۔(40)

عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمۡ فِىۡ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوۡا لَمۡ

مجرموں سے | کس چیز نے | تمہیں داخل کیا | دوزخ میں | وہ کہیں گے | نہ

مجرموں سے۔(41) ”تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟“(42) وہ کہیں گے:

نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ﴿۴۴﴾

تھے ہم | نماز ادا کرنے والوں میں سے | اور نہیں | تھے ہم | کھانا کھلاتے | مسکین کو

”ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے نہ تھے۔(43) اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔(44)

وَكُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

اور تھے ہم | فضول بحث کرتے | فضول بحث کرنے والوں کے ساتھ | اور تھے ہم | جھٹلاتے

اور ہم فضول بحث کرنے والوں کے ساتھ فضول بحث کرتے تھے۔(45) اور ہم جزا کے دن کو

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾	حَتّٰى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾	فَمَا	
جزا کے دن کو	حتیٰ کہ	ہم پر آ گئی	یقینی (موت)	چنانچہ نہیں	

جھٹلاتے تھے۔(46) حتیٰ کہ ہم پر موت آ گئی۔"(47) چنانچہ

تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ	
نفع دے گی ان کو	سفارش	سفارش کرنے والوں کی	تو کیا ہے	انھیں	نصیحت سے	

سفارش کرنے والوں کی سفارش اُن کو کوئی نفع نہ دے گی۔(48) تو اُنھیں کیا ہے کہ وہ نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾	كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾	فَرَّتْ
منہ موڑنے والے ہیں	گویا کہ وہ	جنگلی گدھے ہیں	بدکنے والے	وہ بھاگے ہیں

منہ موڑنے والے ہیں؟(49) گویا کہ وہ بدکنے والے جنگلی گدھے ہیں۔(50) جو شیر سے

مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾	بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ
شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر	آدمی	ان میں سے	یہ کہ

بھاگے ہیں۔(51) بلکہ اُن میں سے ہر آدمی چاہتا ہے کہ

يُّؤْتٰى	صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾	كَلَّا	بَلْ	لَّا	يَخَافُوْنَ
اسے دیے جائیں	کھلے ہوئے صحیفے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	وہ خوف رکھتے

اُسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔(52) ہرگز نہیں! بلکہ یہ آخرت کا

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾	كَلَّآ	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾	فَمَنْ	شَآءَ
آخرت کا	ہرگز نہیں	بلاشبہ یہ	ایک نصیحت ہے	تو جو کوئی	چاہے

خوف نہیں رکھتے۔(53) ہرگز نہیں! بلاشبہ یہ تو ایک نصیحت ہے۔(54) تو جو چاہے

ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾	وَمَا	يَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ
اس سے نصیحت حاصل کرے	اور نہیں	نصیحت حاصل کریں گے	مگر	یہ کہ	چاہے

اس سے نصیحت حاصل کرے۔(55) اور وہ نصیحت حاصل نہیں کریں گے مگر یہ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ٢ ٢٥ ١٦ الحاقة

اللّٰهُ ؕ	هُوَ	اَهۡلُ	التَّقۡوٰى	وَاَهۡلُ	الۡمَغۡفِرَةِ ؏ ﴿۵۶﴾
اللہ تعالیٰ	وہی	اہل ہے	(کہ) اس سے ڈرا جائے	اور اہل ہے	(کہ) بخش دے

اللہ تعالیٰ چاہے، وہی اس کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی اس کا اہل ہے کہ بخش دے۔(56)

ایاتها ٤٠ ٧٥ سُوۡرَةُ الۡقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ٣١ رکوعاتها ٢

سُورہ قیامہ مکی ہے اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

لَاۤ اُقۡسِمُ	بِيَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾	وَلَاۤ اُقۡسِمُ	بِالنَّفۡسِ
میں قسم کھاتا ہوں	دن کی	قیامت کے	اور میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی!(1) اور میں قسم کھاتا ہوں

اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾	اَيَحۡسَبُ	الۡاِنۡسَانُ	اَلَّنۡ	نَّجۡمَعَ
بہت ملامت کرنے والے	کیا سمجھتا ہے	انسان	کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے

بہت ملامت کرنے والے نفس کی!(2) کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں

عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾	بَلٰى	قٰدِرِيۡنَ	عَلٰۤى	اَنۡ	نُّسَوِّىَ
ہڈیاں اس کی	کیوں نہیں	ہم قادر ہیں	اوپر	اس کے کہ	ہم درست کر دیں

ہرگز جمع نہ کریں گے؟(3) کیوں نہیں! ہم اس پر قادر ہیں کہ اُس کی پور پور تک کو

بَنَانَهٗ ﴿۴﴾	بَلۡ	يُرِيۡدُ	الۡاِنۡسَانُ	لِيَفۡجُرَ	اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾
اس کی پور پور کو	بلکہ	ارادہ رکھتا ہے	انسان	کہ وہ نافرمانی کرتا رہے	اپنے آگے

درست کر دیں۔(4) بلکہ انسان یہ ارادہ رکھتا ہے کہ وہ آئندہ بھی نافرمانی کرتا رہے۔(5)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝٦ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝٧

وہ پوچھتا ہے | کب ہوگا | دن | قیامت کا | پھر جب | پتھرا جائیں گی | آنکھیں

وہ پوچھتا ہے: ''کب ہوگا قیامت کا دن؟'' (6) پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ (7)

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝٨ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝٩ يَقُوْلُ

اور گہنا جائے گا | چاند | اور جمع کر دیا جائے گا | سورج | اور چاند کو | کہے گا

اور چاند گہنا جائے گا۔ (8) اور سورج اور چاند کو جمع کر دیا جائے گا۔ (9) اُس دن

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝١٠ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝١١

انسان | اس دن | کہاں ہے | بھاگنے کی جگہ | ہرگز نہیں | کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے

انسان کہے گا: ''بھاگنے کی جگہ کہاں ہے؟'' (10) ہرگز نہیں، کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔ (11)

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ۝١٢ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ

پاس | تیرے رب کے | اس دن | ٹھہرنے کی جگہ | بتایا جائے گا | انسان کو

اُس دن تیرے رب کے پاس ہی ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ (12) اُس دن انسان کو

يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝١٣ بَلِ الْاِنْسَانُ

اس دن | جو کچھ | اس نے آگے بھیجا | اور اس نے پیچھے چھوڑا | بلکہ | انسان

بتایا جائے گا جو کچھ اُس نے آگے بھیجا اور جو اُس نے پیچھے چھوڑا ہے۔ (13) بلکہ انسان

عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝١٤ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝١٥

اوپر | اپنے آپ کے | خوب دیکھنے والا ہے | اور اگرچہ | وہ پیش کرے | اپنی معذرتیں

اپنے آپ کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (14) اگرچہ وہ اپنی معذرتیں پیش کرے۔ (15)

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝١٦ اِنَّ

نہ آپ حرکت دیں | ساتھ اس کے | اپنی زبان کو | تاکہ آپ جلدی کریں | اس میں | یقیناً

آپ اپنی زبان کو اس کے ساتھ حرکت نہ دیں کہ اُس میں جلدی کریں۔ (16) یقیناً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

ہمارے ذمے ہے | جمع کرنا اس کا | اور پڑھانا اس کا | تو جب | پڑھیں ہم اس کو | تو آپ پیروی کرو

اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔(17) تو جب ہم اس کو پڑھ چکیں تو آپ اُس کے پڑھنے کی

قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا

اس کے پڑھنے کی | پھر | یقیناً | ہم پر ہے | اس کا بیان بھی | ہرگز نہیں

پیروی کرو۔(18) پھر یقیناً ہم ہی پر ہے اس کا بیان کرنا بھی۔(19) ہرگز نہیں!

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾

بلکہ | تم محبت رکھتے ہو | جلدی ملنے والی سے | اور تم چھوڑ دیتے ہو | آخرت کو

بلکہ تم جلد حاصل ہونے والی (دنیا) سے محبت رکھتے ہو۔(20) اور تم آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔(21)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

کچھ چہرے | اس دن | تروتازہ ہوں گے | طرف | اپنے رب کی | دیکھنے والے

بعض چہرے اُس دن تروتازہ ہوں گے۔(22) اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے۔(23)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ

اور کچھ چہرے | اس دن | بگڑے ہوئے ہوں گے | گمان کر رہے ہوں گے | یہ کہ

اور کچھ چہرے اُس دن بگڑے ہوئے ہوں گے۔(24) گمان کر رہے ہوں گے کہ

يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ

کیا جائے گا | ان کے ساتھ | کمر توڑ معاملہ | ہرگز نہیں! | جب | جان پہنچ جائے گی

اُن کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔(25) ہرگز نہیں! جب جان

التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ

ہنسلیوں تک | اور کہا جائے گا | کون ہے | دم کرنے والا | اور وہ یقین کرے گا | یقیناً وہ

ہنسلیوں تک پہنچ جائے گی۔(26) اور کہا جائے گا: ’’کون ہے دم کرنے والا؟‘‘ (27) اور وہ یقین کرے گا کہ یقیناً اب

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ

جدائی کا وقت ہے | اور جڑ جائے گی | پنڈلی | پنڈلی سے | طرف | اپنے رب کی

جدائی کا وقت ہے۔(28) اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی۔(29) اُس دن تیرے رب کی طرف

ع ۱/۱۷

يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ

اس دن | روانگی ہے | سو نہ | اس نے سچ مانا | اور نہ | نماز پڑھی | اور بلکہ

روانگی ہے۔(30) سو نہ اُس نے سچ مانا اور نہ نماز پڑھی۔(31) بلکہ

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

اس نے جھٹلایا | اور منہ پھیرا | پھر | وہ چلا گیا | اپنے گھر والوں کی طرف

اُس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔(32) پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف

يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ

اکڑتا ہوا | لائق ہے | تیرے لیے | پھر یہی لائق ہے | پھر بھی | لائق ہے | تیرے لیے

چلا گیا۔(33) تیرے لیے یہی لائق ہے، پھر یہی لائق ہے۔(34) پھر تیرے لیے یہی لائق ہے،

فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

پھر لائق ہے | کیا گمان کرتا ہے | انسان | یہ کہ | وہ چھوڑ دیا جائے گا | بغیر پوچھے

پھر یہی لائق ہے۔(35) کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ اُسے یونہی بغیر پوچھے چھوڑ دیا جائے گا؟(36)

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ

کیا نہیں | وہ تھا | نطفہ | منی کا | جو گرایا جاتا ہے | پھر

کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو گرایا جاتا ہے؟(37) پھر

كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ

تھا وہ | جما ہوا خون | پھر اس نے پیدا کیا | پھر درست بنا دیا | پھر اس نے بنائیں | اس سے

وہ جما ہوا خون بنا پھر اُس نے پیدا کیا اور پھر درست بنا دیا۔(38) پھر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ

دو قسمیں | مرد | اور عورت | کیا نہیں | وہ

اُس نے اس سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں۔(39) کیا وہ

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْـىِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع

قادر | اوپر | اس کے کہ | وہ زندہ کرے | مردوں کو

اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟(40)

ع ٢ ١٨

اٰیاتھا ٣١ — ٧٦ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ٩٨ — رکوعاتھا ٢

سُورہ دھر مکی ہے اس میں اکتیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

کیا | آیا ہے | اوپر | انسان کے | کوئی وقت | زمانے میں سے

کیا انسان پر زمانے میں سے کوئی وقت ایسا بھی آیا ہے

لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

نہ | وہ تھا | کوئی چیز | قابل ذکر | بلاشبہ ہم نے | پیدا کیا | انسان کو

جب وہ قابلِ ذکر چیز ہی نہ تھا؟(1) ہم نے انسان کو بلاشبہ

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

نطفے سے | مخلوط | (تاکہ) ہم اسے آزمائیں | سو بنایا ہم نے اس کو | خوب سننے والا

ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں، سو ہم نے اُس کو خوب سننے والا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَصِيۡرًا ۝٢ اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا

خوب دیکھنے والا | بلاشبہ ہم نے | دکھادیا اس کو | راستہ | خواہ | شکر کرنے والا ہو

خوب دیکھنے والا بنایا۔(2) بلاشبہ ہم نے اُس کو راستہ دِکھادیا خواہ وہ شکر کرنے والا ہو

وَّاِمَّا كَفُوۡرًا ۝٣ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَلٰسِلَا۟

خواہ ناشکرا | یقیناً ہم نے | تیار کر رکھی ہیں | کافروں کے لیے | زنجیریں

یا ناشکرا۔(3) یقیناً ہم نے کافروں کے لیے یقیناً زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی

وَاَغۡلٰلًا وَّسَعِيۡرًا ۝٤ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ

اور طوق | اور بھڑکتی آگ | یقیناً | نیک لوگ | پئیں گے | ایسے ساغر سے

آگ تیار کر رکھی ہے۔(4) یقیناً نیک لوگ ایسے ساغر سے پئیں گے جس میں

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۝٥ۚ عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ

ہوگی | آمیزش اس میں | کافور کی | ایک چشمہ ہے | پئیں گے | جس سے | بندے

کافور کی آمیزش ہوگی۔(5) ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے

اللّٰهِ يُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِيۡرًا ۝٦ يُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ

اللہ تعالیٰ کے | بہالے جائیں گے اس کو | خوب بہا کر لے جانا | وہ پوری کرتے ہیں | نذر کو

وہ بہالے جائیں گے اس کو، خوب بہا کر لے جانا۔(6) جو اپنی نذر پوری کرتے ہیں

وَيَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ۝٧

اور وہ ڈرتے رہتے ہیں | اس دن سے | ہوگی | آفت جس کی | بہت زیادہ پھیل جانے والی

اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی آفت بہت زیادہ پھیل جانے والی ہے۔(7)

وَيُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا وَّيَتِيۡمًا

اور وہ کھلاتے ہیں | کھانا | باوجود اس (کھانے) کی محبت کے | مسکین کو | اور یتیم کو

اور وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

اور قیدی کو | یقیناً | ہم کھلاتے ہیں تمہیں | اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے | نہیں ہم چاہتے

کھلاتے ہیں۔(8) یقیناً ہم صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے تمہیں کھلاتے ہیں اور نہ تم سے کوئی

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا

تم سے | کوئی بدلہ | اور نہ ہی | شکریہ | بے شک ہم | خوف کرتے ہیں | اپنے رب سے

بدلہ چاہتے ہیں اور نہ ہی شکریہ۔(9) بے شک ہم اپنے رب سے اس دن کا خوف رکھتے ہیں

يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ

اس دن کا | جو سخت منہ بگاڑنے والا | تیوری چڑھانے والا ہوگا | پس بچایا انہیں | اللہ تعالیٰ نے

جو سخت منہ چڑھانے والا، تیوری چڑھانے والا ہوگا۔(10) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُس دن کی

شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾

مصیبت سے | اس | دن کی | اور اس نے عطا فرمائی ہے انہیں | تازگی | اور خوشی

مصیبت سے اُنہیں بچایا اور اُنہیں تازگی اور خوشی عطا فرمائی ہے۔(11)

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾

اور اس نے بدلے میں دیا ہے | اس وجہ سے جو | انہوں نے صبر کیا | جنت | اور ریشم

اور اس کی وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا جنت اور ریشم اُنہیں بدلے میں دیا ہے۔(12)

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا

وہ تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے | اس میں | تختوں پر | نہیں وہ دیکھیں گے | اس میں

وہاں وہ تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، نہ اُس میں وہ شدید دھوپ دیکھیں گے

شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا

شدید دھوپ | اور نہ ہی | یخ سردی | اور جھکے ہوں گے | ان پر | جنت کے سائے

اور نہ ہی یخ سردی۔(13) اور جنت کے سائے اُن پر جھکے ہوں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَذُلِّلَتْ	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا ⑭	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ
اور تابع کر دیے جائیں گے	اس کے خوشے	خوب تابع کیا جانا	اور پھرائے جائیں گئے	ان پر

اور اُس کے خوشے اُن کے بالکل تابع کر دیے جائیں گے، خوب تابع کیا جانا۔(14) اور اُن پر

بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّاَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠ ⑮
برتن	چاندی کے	اور پیالے	وہ ہوں گے	شیشے کے

چاندی کے برتن اور پیالے پھرائے جائیں گے جو شیشے کے ہوں گے۔(15)

قَوَارِيْرَا۠	مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا ⑯
شیشہ بھی	چاندی سے	انہوں نے اندازہ رکھا ہے اس کا	خوب اندازہ رکھنا

شیشہ بھی چاندی سے بنا ہوگا، انہوں نے اس کا اندازہ رکھا ہے، خوب اندازہ رکھنا۔(16)

وَيُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا
اور وہ پلائے جائیں گے	اس (جنت) میں	ایسے جام سے	ہوگی	آمیزش اس میں

اور اُنہیں جنت میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں

زَنْجَبِيْلًا ⑰ج	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا ⑱
سونٹھ کی	ایک چشمہ	اس میں	رکھا گیا ہے نام اس کا	سلسبیل

سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔(17) اُس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل رکھا گیا ہے۔(18)

وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ج	اِذَا
اور گھومیں گے	ان پر	کمسن لڑکے	ہمیشہ رہنے والے ہوں گے	جب

اور اُن کے آس پاس کمسن لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہنے والے ہوں گے، جب

رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا ⑲	وَاِذَا
آپ دیکھیں گے انہیں	تو آپ سمجھیں گے انہیں	موتی ہیں	بکھرے ہوئے	اور جب

آپ اُنہیں دیکھیں گے تو سمجھیں گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔(19) اور جب

قرأ حفص بحذف الالف في الوصل فيهما و وقف على الاول بالف وعلى الثاني بحذف الالف ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾

آپ دیکھیں گے | وہاں | (تو) آپ دیکھیں گے | بڑی نعمت | اور عظیم بادشاہت

آپ دیکھیں گے تو وہاں بڑی نعمت اور عظیم بادشاہت آپ دیکھیں گے۔(20)

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ

اوپر ان کے | کپڑے ہوں گے | باریک ریشم کے | سبز | اور دبیز ریشم کے

اُن پر سبز باریک اور دبیز ریشم کے کپڑے ہوں گے

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ

اور پہنائے جائیں گے انہیں | کنگن | چاندی کے | اور انہیں پلائے گا | رب ان کا

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اُن کا رب اُنہیں

شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً

شراب | پاکیزہ | بلاشبہ | یہی | (ہمیشہ) ہے | تمہارے لیے | بدلہ

پاکیزہ شراب پلائے گا۔(21) بلاشبہ یہی تمہارے لیے ہمیشہ کا بدلہ ہے

وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

اور (ہمیشہ) ہے | کوشش تمہاری | قابل قدر | یقیناً ہم | ہم نے | اتارا ہے

اور تمہاری کوشش ہمیشہ کے لیے قابلِ قدر ہے۔(22) یقیناً ہم ہی نے

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ

آپ پر | قرآن | تھوڑا تھوڑا کر کے اتارنا | چنانچہ آپ صبر کرو | فیصلے تک

آپ پر قرآن اُتارا ہے، تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارنا۔(23) چنانچہ

رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ ج

اپنے رب کے | اور نہ | بات مان | ان میں سے | کسی گناہ گار کی | یا بہت ناشکرے کی

اپنے رب کے فیصلے تک صبر کرو، اور اُن میں سے کسی گناہ گار یا ناشکرے کی بات نہ مانو۔(24)

ع ۲ / ۱۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

اور یاد کرو نام اپنے رب کے صبح اور شام اور رات میں سے

اور اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو۔(25) اور رات کے کچھ حصے میں

فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ

پھر سجدہ کر اس کے لیے اور اس کی تسبیح کیا کر رات تک لمبی بے شک

اُس کے لیے سجدہ کرو اور لمبی رات تک اُس کی تسبیح کیا کرو۔(26) بے شک

هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ

یہ لوگ محبت رکھتے ہیں جلدی ملنے والی سے اور چھوڑ دیتے ہیں اپنے پیچھے

یہ لوگ جلدی ملنے والی چیز سے محبت رکھتے ہیں اور ایک بھاری دن کو اپنے پیچھے

يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ

دن بھاری کو ہم ہی نے پیدا کیا انہیں اور مضبوط باندھے ہم نے جوڑ بند ان کے

چھوڑے دیتے ہیں۔(27) ہم ہی نے اُنہیں پیدا کیا ہے اور ہم ہی نے اُن کے جوڑ بند مضبوط باندھے ہیں

وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾

اور جب چاہیں گے ہم بدل کر لے آئیں گے ہم ان جیسے لوگ بدل کر لانا

اور ہم جب چاہیں گے بدل کر ان جیسے لوگ لے آئیں گے، بدل کر لانا۔(28)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

بلاشبہ یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے بنالے طرف

بلاشبہ یہ تو ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف (جانے والا)

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اپنے رب کی راستہ اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ چاہے

راستہ بنالے۔(29) اور تم نہیں چاہتے مگر یہ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ۖ

اللہ تعالیٰ | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | (ہمیشہ سے) ہے | سب کچھ جاننے والا | کمال حکمت والا

اللہ تعالیٰ چاہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(30)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ

وہ داخل کرتا ہے | جسے | چاہتا ہے | اپنی رحمت میں | اور ظالم

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ؑ

اس نے تیار کررکھا ہے | ان کے لیے | عذاب | دردناک

اُس نے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔(31)

ع ۲ ۲۹ ۲۰

آیاتها ۵۰ | ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ | رکوعاتها ۲

سُورہ مرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ۙ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ۙ

قسم ہے ان ہواؤں کی جو بھیجی جاتی ہیں | معروف معمول کے مطابق | پھر ان کی جو تیز چلنے والی ہیں | طوفان بن کر

قسم اُن ہواؤں کی! جو معروف معمول کے مطابق بھیجی جاتی ہیں۔(1) پھر اُن کی! جو طوفان بن کر تیز چلنے والی ہیں۔(2)

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ۙ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ۙ

اور ان کی جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں | خوب پھیلانا | پھر ان کی جو پھاڑ کر جدا کردینے والی ہیں | پھاڑ کر جدا کرنا

اور اُن کی! جو بادلوں کو پھیلا دینے والی ہیں، خوب پھیلانا (3) پھر اُن کی جو! پھاڑ کر جدا کردینے والی ہیں پھاڑ کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا

پھر ان کی جو ڈالنے والی ہیں یاد (الٰہی) کو عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے بلاشبہ وہ

جدا کرنا۔(4) پھر اُن کی جو اللہ کی یاد ڈالنے والی ہیں۔(5) عذر کے لیے یا ڈرانے کے لئے۔(6) بلاشبہ

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے لازماً واقع ہونے والی ہے پھر جب ستارے مٹا دیے جائیں گے

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ لازماً واقع ہونے والی ہے۔(7) پھر جب ستارے مٹا دیے جائیں گے۔(8)

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰

اور جب آسمان کھولا جائے گا اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں گے

اور جب آسمان کھولا جائے گا۔(9) اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائیں گے۔(10)

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲

اور جب رسول وقت مقرر کیا گیا کس دن کے لیے مہلت دی گئی تھی

اور جب رسول (اس وقت جمع کیے جائیں گے) جو مقرر کیا گیا۔(11) کس دن کے لیے مہلت دی گئی تھی؟(12)

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴

فیصلے کے دن کے لیے اور کس نے تمھیں معلوم کروایا کیا ہے دن فیصلے کا

فیصلے کے دن کے لیے۔(13) اور تمھیں کس چیز نے معلوم کروایا کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟(14)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ

بڑی تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے کیا نہیں ہلاک کیا ہم نے

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔(15) کیا ہم نے

الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷ كَذٰلِكَ

پہلوں کو پھر ہم ان ہی کے پیچھے لاتے ہیں دوسروں کو اسی طرح

پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟(16) پھر ہم اُن ہی کے پیچھے دوسروں کو لاتے ہیں۔(17)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾
ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔(18) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔(19)

اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾	فَجَعَلْنٰهُ
کیا نہیں	ہم نے پیدا کیا تمہیں	ایک پانی سے	حقیر	پھر کیا ہم نے اس کو

کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ (20) پھر ہم نے اُسے

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾	اِلٰى	قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ
محفوظ جگہ میں	تک	معلوم اندازے	پس اندازہ کیا ہم نے	تو کیا ہی خوب

ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔(21) معلوم اندازے تک۔(22) پس ہم نے اندازہ کیا تو

الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾	اَلَمْ
اندازہ کرنے والے ہیں	بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں

ہم کیا ہی خوب اندازہ کرنے والے ہیں۔(23) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔(24) کیا

نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا ﴿٢٥﴾	اَحْيَآءً	وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾	وَّجَعَلْنَا
ہم نے بنایا	زمین کو	سمیٹنے والی	زندوں کو	اور مردوں کو بھی	اور بنائے ہم نے

ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ (25) زندوں کو اور مُردوں کو بھی۔(26) اور اُس میں

فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّاَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا ﴿٢٧﴾
اس میں	پہاڑ	بلند و بالا	اور پلایا ہم نے تمہیں	پانی	میٹھا

ہم نے بُلند و بالا پہاڑ بنائے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔(27)

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى	مَا
بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	تم چلو	طرف	اس چیز کی

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔(28) تم چلو اُس کی طرف جس کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ

تھے تم | ساتھ اس کے | جھٹلاتے | تم چلو | طرف | ایک سائے کی

تم جھٹلاتے تھے۔(29) تم چلو ایک سائے کی طرف

ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾

جو تین شاخوں والا ہے | نہ سایہ کرنے والا ہے | اور نہ | وہ کام آسکتا ہے | شعلوں سے

جو تین شاخوں والا ہے۔(30) نہ سایہ کرنے والا ہے اور نہ وہ شعلوں سے (بچانے کے) کام آسکتا ہے۔(31)

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾

بلاشبہ وہ | پھینکے گی | چنگاریاں | محل جیسی | گویا کہ وہ | اونٹ ہیں | زرد

بلاشبہ وہ آگ محل جیسی چنگاریاں پھینکے گی۔(32) گویا وہ زرد اُونٹ ہیں۔(33)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

بڑی تباہی ہے | اس روز | جھٹلانے والوں کے لیے | یہ | دن | وہ نہیں بولیں گے

اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔(34) یہ دن ہے جس میں وہ کچھ نہیں بولیں گے۔(35)

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اور نہ | اجازت دی جائے گی | انھیں | کہ وہ معذرت پیش کریں | بڑی تباہی ہے | اس دن

اور نہ ہی اُنھیں اجازت دی جائے گی کہ وہ معذرت پیش کریں۔(36) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ

جھٹلانے والوں کے لیے | یہ | دن ہے | فیصلے کا | جمع کر لیا ہم نے تمھیں

بڑی تباہی ہے۔(37) یہ فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمھیں اور پہلوں کو

وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ

اور پہلوں کو | تو اگر | ہو | تمھارے پاس | کوئی تدبیر | تو وہ تدبیر کرو مجھ سے | بڑی تباہی ہے

جمع کر لیا ہے۔(38) تو تمھارے پاس اگر کوئی خفیہ تدبیر ہے تو میرے ساتھ وہ تدبیر کر دیکھو۔(39) اُس دن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَّوۡمَىِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۴۰ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ ظِلٰلٍ وَّعُيُوۡنٍ ۴۱

اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | بلاشبہ | متقی لوگ | سایوں میں | اور چشموں میں ہوں گے

جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔(40) بلاشبہ متقی لوگ سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔(41)

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ۴۲ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓــًٔا

اور پھلوں میں | اس میں سے جن کی | وہ خواہش کریں گے | کھاؤ | اور پیو | مزے سے

اور اُن پھلوں میں جن کی وہ خواہش کریں گے۔(42) مزے سے کھاؤ اور پیو

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۴۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى

اس کے بدلے میں جو | تھے تم | عمل کیا کرتے | بلاشبہ | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں

اُن (نیک) اعمال کے بدلے میں جو تم عمل کیا کرتے تھے۔(43) بلاشبہ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۴۴ وَيۡلٌ يَّوۡمَىِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۴۵ كُلُوۡا وَتَمَتَّعُوۡا

نیک لوگوں کو | بڑی تباہی ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | کھالو | اور فائدہ اٹھالو

بدلہ دیتے ہیں (مگر)(44) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔(45) سو تم کھالو اور تھوڑا سا

قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ۴۶ وَيۡلٌ يَّوۡمَىِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۴۷

تھوڑا سا | بلاشبہ تم ہی | مجرم ہو | بڑی تباہی ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے

فائدہ اُٹھالو، بلاشبہ تم ہی مجرم ہو۔(46) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے۔(47)

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ۴۸ وَيۡلٌ يَّوۡمَىِٕذٍ

اور جب | کہا جاتا ہے | ان سے | جھک جاؤ | نہیں | وہ جھکتے | بڑی تباہی ہے | اس دن

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جھک جاؤ تو وہ نہیں جھکتے۔(48) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۴۹ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ۵۰

جھٹلانے والوں کے لیے | پھر کس | کلام پر | اس کے بعد | وہ ایمان لائیں گے

بڑی تباہی ہے۔(49) پھر اس کے بعد وہ کس کلام پر ایمان لائیں گے؟(50)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “